گنجینۂ الفت

محبوب چاہے جس قدر بھی مغرور یا سرکش کیوں نہ ہو
اور آپ کی التجا بھی اسے موم نہ کر سکتی ہو تو ناامید
ہونے کی بجائے روحانی طریقہ سے اپنی جائز
محبت کی کامیابی کے لئے اس کتاب سے رہبری
حاصل کیجئے جو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً آپ کے
لئے مسرت کے سامان فراہم
کر دے گی۔

امین برادرس۔ کراچی

ایڈن کتاب لاجواب مجموعۂ محبت

المُوسوم

گنجینۂ الفت

مرتب پرنٹر پریس شیراز نوری

سید رضی حسنین رشکی جونپوری

پتہ: ایڈن برادرس ناشرانِ کتب و تاجران P.B. 145 آرام باغ روڈ کراچی

فہرست

از زبان ناشر

اس باب میں مجھے صرف اس قدر عرض کرنا ہے کہ عملیات کا زیر نظر نسخہ جو ہر شناس سے بے نظیر ثابت ہو رہا ہے جناب سید رضی حسین صاحب رضی جونپوری کی بے پناہ کاوشوں کا نتیجہ ہے جو انشاء اللہ کافی مقبولیت موصوف کی اور دوسری عملیات کی کتابوں کی طرح حاصل کریگا۔

رضی صاحب اپنی کتابوں کے ذریعہ آپ لوگوں سے پہلے ہی متعارف ہو چکے ہیں اس لئے مزید تعارف کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ البتہ یہ ضرور عرض کروں گا کہ اب تک جسقدر نسخے اُن کے میری نظروں سے گزرے ان میں سب سے بڑی خوبی میں نے یہ پائی کہ ہر ہر عنوان کے بابت جب موصوف نے قلم اٹھایا تو ان کی نقاب کشائی میں کہیں بخل سے کام نہیں لیا اس کے علاوہ عبارت انتہائی سلیس کہ ہر کس و ناکس کے سمجھ میں آجائے کہیں ثقالت کا نام نہیں اسی وجہ سے انکی تالیفات کو میں قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بغیر پس وپیش شایع کر دیتا ہوں۔ نیز مقاصد ضروریہ کی کامیابی کے سلسلے میں بھی اب تک بہت سے صاحبان ضرورت کے خطوط جو مجھے موصول ہوئے ہیں وہ ان کتابوں کی صحت اور میرے خیال کی تصدیق کرتے ہیں۔ اس کتاب میں اس علم روحانیات کے اور مزید نکات پر جو رضی صاحب نے صاف صاف طریقہ روشنی ڈالی ہے وہ ایک مبتدی کی معلومات میں نمایاں

اضافہ کا باعث بنیں گی۔

یہ امر ایک حقیقت ہے کہ یہ علم وہ بحرِ ناپیدا کنار ہے جس کا کوئی دوسرا کنارہ تلاش کرنے پر بھی نظر نہیں آتا۔ غواص جتنی ہی غواصی کرے گا صدف کے حاصل کرنے میں اس کو اسی قدر کامیابی حاصل ہوگی۔ لہٰذا میرے خیال میں اس باب میں جسقدر بھی لکھا جائے وہ کم ہے بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ اس علم کو اگر کوئی از مہد تا لحد برابر حاصل کرتا رہے جب بھی وہ مبتدی کا مبتدی رہے گا۔ چنانچہ اسی خیال کے پیش نظر اب آپ اسکو چاہے میرے ذوق کی تسکین سمجھیں یا مخلوق خدا کی خدمت چند نسخۂ عملیات بنام تسخیر الکواکب۔ تنویر روحانی۔ کلید اعمال۔ تسخیر کائنات۔ اسرار الوظائف تحفۃ العمل۔ اسرار و رموز۔ وظیفہ و وظائف۔ تزکیۂ نفس۔ تطہیر القلب تنفیر سفلی۔ توصیف الوظائف۔ امین الوظائف۔ مجربات عیسٰی۔ تسکین دل الحاجات۔ نقوش اکبر۔ نقوش اصغر اور قرار قلب جیسی نادر و نایاب کتابیں تسلسل کے ساتھ زیر طبع ہیں اور زمانۂ قریب میں منظر شہود پر آنے والی ہیں اور جو عملیاتی دنیا میں ایک انقلاب عظیم کا باعث بنیں گی

زیر نظر کتاب بھی بہت سی خوبیوں کی مالک ہے جن پر عمل کرنے ہی سے آپ اس کے اوصاف سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔ فقط

وہاج الدین قریشی
(اکبرآبادی)

بقلم مولّف !!

قبل اس کے کہ اس رسالہ میں علم روحانیات کے بابت ان عاملین بے بدل جنہوں نے اپنی زندگیوں کو بغیر کسی جھجک کے خطروں میں ڈال کر اس علم کے بحرِ ذخار سے صدف نایاب کو حاصل کیا ہے ان کے چیدہ چیدہ اور تجربات میں آئے ہوئے نسخوں کو سپرد قلم کروں یہ بہتر سمجھتا ہوں کہ چند کلمات مخصوص ان حضرات کیلئے سپرد قلم کروں جو اس منزل میں شوقیہ یا اور کسی جذبے کے تحت قدم اس کی ابتدائی منزل میں رکھ رہے ہیں۔

ایسے حضرات کی خدمت میں میری یہ پہلی مودبانہ گذارش ہے کہ وہ عملیات کی کسی منزل میں چاہے وہ دشوار ہو یا بادی النظر میں آسان دکھائی دیتی ہو اس کو کھلونہ سمجھ کر قدم نہ رکھیں۔ اس لئے کہ یہی کھلونہ ان کے نزدیک، بعض وقت میں ایسا شیر مہیب بن جاتا ہے جس کو انسانی خون کے پینے کا چسکا پڑ چکا ہو۔ لہذا عملیات کے کسی نسخے کو تفریحی طور پر استعمال نہ کرنا چاہیئے کہ اسمیں زیان زیادہ اور فائدہ صفر کے برابر ہے دوسرے یہ کہ جب تک عملیات کے ان پورے قواعد وضوابط اور طور طریقوں سے جس کو عاملین نے مقرر کیا ہے کما حقہٗ واقفیت بالعمل حاصل نہ ہو جائے عملیات کے کسی حصّہ عمل کیطرف قدم نہ بڑھانا چاہیئے کہ اسمیں بھی نقصان

بے فائدہ بالکل نہ ہوگا۔ واقفیت با عمل کا جملہ میں نے اس لئے تحریر کیا ہے کہ قواعد وضوابط سے صرف آگاہی کافی نہیں ہوتی بلکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس پر صدق دل سے عمل بھی کیا جائے لہذا آگاہی عمل کے ساتھ کے ساتھ ضروری ہے۔

اس مختصر سے رسالہ میں ہیں ان نکات کو پوری طرح سمونے کی کوشش کروں گا جن کی ضرورت عملیات کی ابتدائی منزل میں ہر شخص کو پیش آتی ہے تاکہ یہ کتاب خاص طور پر ہر نئے شائق کی پوری پوری رہبری کرسکے۔

میرا مقصد اس تالیف سے صرف اس قدر ہے کہ ناواقف.. لوگوں یا بہ الفاظ دیگر خود ساختہ عاملوں کے ذریعہ سے یہ روحانی علم جو بدنام ہو رہا ہے اور ناکامی کے سبب سے عوام الناس کے اعتقادات ضعیف ہو کر اس کی طرف سے جو ہٹتے جارہے ہیں اس کا سدباب کرسکوں اور بحمداللہ میں اپنے اس مقصد میں اپنی ماسبق کتابوں کے ذریعہ کسی حد تک کامیاب ہوتا ہوا نظر آرہا ہوں۔ لہذا میرا پہلا اور آخری مشورہ یہی ہے آپ قواعد ضروریہ کے دامن کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ والسلام

ناچیز
رضی

باب ۱

بیان منازل قمر وہیئت و شکل سبعہ سیارگان

اس باب میں ہم صورت اور ہیئت کواکب وسیر اور منازل قمر کا بیان کرتے ہیں - ارشاد رب العزت ہے - ترجمہ یعنی وہ ہے جس نے بنایا سورج کو روشن اور چاند کو اجلا اور بنائیں چاند کے لئے منزلیں تاکہ جانو تم گنتی برسوں کی اور حساب - پھر دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے اور چاند کو ہم نے بانٹ دی ہیں منزلیں یہاں تک کہ پھر آرہے ہے - پس معلوم ہونا چاہیئے کہ قمر جسے ہندی زبان میں چاند یا چندرماں کہتے ہیں مدور یعنی گول ہے اور روشنی اس کی عاریتی ہے - سورج سے نور حاصل کرتے ہوئے روشن ہوتا ہے اور سب ستاروں سے چاند زمین سے بہت نزدیک ہے - کتب بینی سے معلوم ہوا کہ روحانیات کے دو نظام عاملین بے بدل نے قائم کئے ہیں - نظام فیثاغورثی اور نظام بطلیموسی - از روئے نظام فیثاغورثی چاند کو چراغ زمین کہتے ہیں جیسا کہ دوسرے ستارے مشتری اور زحل کے جن کے واسطے کئی چاند ہیں کہ جن کو اقمار اور سیارات ثانوی کہتے ہیں موجودہ دور میں بہترین اور انتہائی طاقتور دوربینوں وغیرہ کے ذریعہ سے دیکھے گئے ہیں - انہیں تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ستارہ مشتری کے ساتھ چار اور ستارہ زحل کے ساتھ سات اور باقی پانچ سیاروں کے ساتھ فی الحال اٹھارہ چاند بتلاتے ہیں جن سے قدما نو بالکل کسی زمانے

ہیں آگاہ نہ تھے اور فی زمانہ بھی ان باتوں سے بہت ہی کم لوگ آگاہ ہیں۔
بہر حال مجھے اس نظام کے متعلق اس لئے کچھ اور لکھنا منظور نہیں ہے کہ ہمارے
لئے دوسرا نظام راہ عمل ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ چاند جو نظام بطلیموسی
میں سیارہ زمین داخل ہے نور فشاں ہے اور مقدار جرم قمر زمین کے مقدار جرم
سے چھوٹا ہے اگرچہ بعض اسے زمین کے برابر بھی کہتے ہیں مگر بیان اول کے تائید
کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے۔ تحقیقات شدیدہ کے بعد یہ بات پایۂ ثبوت
کو پہونچ چکی ہے کہ چاند کبھی انتیس ۲۹ دن میں اور کبھی تیس ۳۰ دن میں بارہ برجوں
کو طے کرتا ہے (برج کیا ہیں اس کا بیان اگلے بابوں میں کسی باب میں ملاحظہ
فرمایئے) بہر حال حکماؤں ان بارہ بروج کو اٹھائیس ۲۸ قسمت پر منقسم کئے ہیں
چنانچہ اسی ہر ایک قسمت کو منزل قمر کہتے ہیں۔ اس تقسیمی حساب سے ہر ایک برج
دو منزل اور ثلث منزل (ثلث یعنی تین حصوں میں سے ایک حصہ) کا ہوتا
ہے لہذا قمر دو دن اور دو راتوں میں دو منزل کو طے کر کے تیسرے روز اس
ثلث منزل کو بھی طے کرتا ہوا دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے اور اس کا یہ
دورہ برابر جاری رہتا ہے کبھی منقطع نہیں ہوتا۔ یہ سب سیاروں میں نہایت
تیز رفتار سیارہ ہے۔ چنانچہ ان اٹھائیس منزلوں کے نام حسب ذیل ہیں۔
شرطین (۱)۔ بطین (۲)۔ ثریا (۳)۔ دبران (۴)۔ ہقعہ (۵)۔ ہنعہ (۶)۔ ذراع (۷)۔ نثرہ (۸)۔ طرفہ (۹)
جبہہ (۱۰)۔ زبرہ (۱۱)۔ صرفہ (۱۲)۔ عوا (۱۳)۔ سماک (۱۴)۔ غفر (۱۵)۔ زبانا (۱۶)۔ اکلیل (۱۷)۔ قلب (۱۸)۔ شولہ (۱۹)۔ نعائم (۲۰)
بلدہ (۲۱)۔ سعد الذابح (۲۲)۔ سعد بلع (۲۳)۔ سعد السعود (۲۴)۔ سعد الاخبیہ (۲۵)۔ فرع المقدم (۲۶)
فرع المؤخر (۲۷)۔ رشا (۲۸) ہے تفصیل اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

منزل ۱ ۔ شرطین اس کو ہندی میں اشونی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ ہ حرف اس کا الف ہے۔ جب چاند اس منزل میں ہوتا ہے تو اس وقت لوگوں کے دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے۔ عامل اس وقت میں عمل بغض وعداوت کرے۔ محبت و تسخیر کا عمل نہ کرے کہ کامیاب نہ ہوگا۔ بخور اس کا فلفل اور شونیز ہے۔ عمل کرتے وقت اس بخور کو روشن کرے۔

منزل ۲ ۔ بطین ہے اس منزل کو ہندی میں بھرنی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ ہ اور حرف اس کا ب ہے۔ جب چاند اس منزل میں ہوتا ہے تو اس وقت لوگوں کے دلوں سے غصہ دور رہتا ہے۔ عامل اس وقت میں عمل محبت اور طلسمات کرے نیز تعویذ شفائے امراض کے واسطے بھی یہ وقت بہتر ہے۔ اس وقت میں کیمیا بنانے والا اگر کیمیا بنائے گا کامیاب ہوگا۔ اور اس وقت میں کسی کے یہاں لڑکا پیدا ہوگا نیک بخت ہوگا۔ بخور اس کا عود۔ زعفران خالص اور مصطگی ہے۔

منزل ۳ ۔ اس منزل کا نام ثریا ہے اس کو ہندی زبان میں کرتکا کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ہ ہ ہ ہ حرف اس کا ج ہے۔ جب چاند اس... منزل میں ہوتا ہے اس وقت لوگوں کے دل محبت سے لبریز ہوتے ہیں لہٰذا اس وقت میں عامل کو چاہیئے کہ وہ عمل محبت کا کرے اور تعویذ شفائے امراض کا لکھے کہ کامیاب ہوگا اور جو کام اس وقت میں کرے گا اس کا انجام بہت بہتر ہوگا اور اگر اس وقت میں کوئی لڑکا پیدا ہوگا اقبال مند ہوگا برادہ صندل سفید۔ زعفران اور مشک اس کا بخور ہے۔

منزل ۴ - اس منزل کا نام دبران ہے ہندی زبان میں اس کو روہنی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵۵۵ حرف اس کا د ہے۔ جب چاند اس منزل میں قیام پذیر ہوتا ہے اس وقت لوگوں کے دلوں میں بغض وحسد اور فساد پیدا ہوتا ہے۔ عامل اسوقت میں کوئی کارِ خیر نہ کرے اس لئے کہ انجام اس کا بہتر نہ ہوگا۔ اگر اس وقت میں لڑکا پیدا ہوگا بدبخت ہوگا۔ بغض وحسد سے دل ملو ہوگا۔ تخریبی کاموں میں پیش پیش رہے گا تعمیری کاموں سے نفرت ہوگی۔ بخور اس کا انار شیریں کے چھلکے اور لوبان تر ہے۔

منزل ۵ - اس منزل کا نام ہقعہ ہے جس کو اہل ہنود اپنی زبان میں مرگشرا کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵۵ حرف اس کا ک ہے۔ یہ منزل سعد ونحس ہے۔ عامل کے لئے سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ وہ اس منزل میں چاند کے داخلے کے بعد جب کہ چاند اس منزل میں قیام پذیر رہے کوئی کام نہ کرے نہ کوئی عمل پڑھے نہ کسی قسم کا تعویذ لکھے۔ بخور اس کا عود۔ لوبان اور مصطگی ہے (حالانکہ بخور لکھنے کی ضرورت نہ تھی)

منزل ۶ - اس منزل کو ہنعہ کہتے ہیں۔ ہندی میں اس کا نام ادرا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ۵۵۵۵ حرف اس کا و ہے یہ منزل سعد ہے جب چاند اس منزل میں آتا ہے لوگوں کے دلوں میں محبت کے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں لہذا اس وقت میں اگر عمل محبت کیا جائے گا یا عمل برائے ترقی عزوجاہ اور حصول دولت وغیرہ کے لئے پڑھا جائے گا یقینی نافع ہوگا اور بخور اس کا تخم درمنہ ترکی اور قطرب ہے۔ اولاد جو پیدا ہوگی صالح ہوگی۔

منزل ۷ ۔ اس منزل کو ذراع کہتے ہیں۔ ہندی میں اس کا نام پنربس ہے
صورت اس کی یہ ہے ٥٥ اور حرف اس کا ز ہے یہ منزل سعد ہے جب چاند
اس منزل میں داخل ہوتا ہے لوگوں کے دلوں سے کدورت زائل ہو جاتی ہے اور
نفرت و حقارت کی جگہ محبت آگے بڑھنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس منزل میں
عامل عملیات محبت اور طلسمات کا عمل کرے کامیاب ہوگا۔ اس وقت میں جو لڑکا
پیدا ہوگا وہ نیک خو اور پاک طینت کا مالک ہوگا۔ بخور اسکا السی ہے۔

منزل ۸ ۔ اس منزل کا نام نثرہ ہے۔ اہل ہند اس کو پکھہ کہتے ہیں اور
صورت اس کی یہ ہے ٥٥ حرف اس کا ح ہے یہ منزل قطعیٔ طور پر نحس
ہے۔ جب چاند اس منزل میں داخل ہو اس وقت عامل کو عمل عداوت اور
ہلاکی اعدا کا کرنا چاہیئے کہ کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا کٹ اور انار دانہ کے چھلکے ہیں

منزل ۹ ۔ اس منزل کا نام طرفہ ہے۔ اہل ہند اس کو اشلیکھا کہتے
ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ٥ حرف اس کا ط ہے۔ یہ منزل نحس ہے چنانچہ
جب چاند اس منزل میں قیام پذیر ہو تو عامل اسوقت عمل نفاق اور جدائی
کا کرے کہ کامیاب ہوگا۔ عمل محبت و الفت کا نہ کرے کہ کامیابی سے ہمکنار
نہ ہوگا۔ جو لڑکا اس منزل میں پیدا ہوگا وہ خود اپنے گھر کی تباہی اور بربادی
کا باعث بنے گا۔ بخور اس کا عود و زعفران ہے۔

منزل ۱۰ ۔ اس منزل کا نام جبہہ ہے ہندی میں اس منزل کو مگھا کہتے ہیں
صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ حرف اس کا ی ہے یہ منزل سعد ہے چنانچہ جب چاند
اس منزل میں داخل ہو تو اس وقت عامل کو عملیات محبت اور ترقی رزق وغیرہ

کا کرنا چاہیئے اور انہیں امور کیلئے تعویذات وغیرہ لکھنا چاہیئے۔ نافع ہوگا۔ بخور اس کا زعفران خالص ہے۔

منزل ۱۱۔ اس منزل کا نام زبرہ ہے۔ ہندی میں اس منزل کو پوربا پھالگنی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ٥٥ حرف اس کا ث ہے۔ یہ منزل سعد اکبر یعنی بہت ہی نیک ہے چنانچہ چاند جب اس منزل میں رونق افروز ہو تو عامل اس وقت عمل محبت اور طلسمات وغیرہ کا کرے۔ امراء کے پاس جانا اور سفر کرنا جانے والے کے لئے نافع ہوگا۔ جو لڑکا اس وقت میں پیدا ہوگا وہ نیک بخت اور قسمت والا و مسافر نواز ہوگا۔ بغیر مہمانوں کے تنہا کھانا تک نہ کھائے گا۔۔ جہالت سے نفرت اور تعلیم سے رغبت ہوگی۔ بخور اس کا انار شیریں کے چھلکے ہیں۔

منزل ۱۲۔ اس منزل کو صرفہ کہتے ہیں۔ ہندی میں اس کو اترا پھالگنی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔ حرف اس کا "ل" ہے۔ یہ منزل نحس اکبر ہے یعنی۔۔۔ بہت بڑی نحوست کی مالک ہے چنانچہ جب چاند اس منزل میں مصروف سیر ہو تو اس وقت عامل کو عمل عداوت اور جدائی کا کرنا چاہیئے کہ وہ کامیاب ہوگا عمل محبت والفت کا ہرگز ہرگز نہ کرے کہ کامیابی بالکل نہ ہوگی بلکہ اثر الٹا ہوگا۔ اگر کوئی لڑکا اسوقت میں پیدا ہوگا تو وہ راہزن۔ جواری، شرابی اور پہلے درجہ کا عیاش ہوگا۔ بخور اس کا زعفران ہے۔

منزل ۱۳۔ اس منزل کو عوا کہتے ہیں۔ ہندی میں اس کا نام ہست ہے صورت اس کی یہ ہے ٥٥٥ ہے اور حرف اس کا "م" ہے۔ یہ منزل نحس ہے چنانچہ جب چاند اس منزل نمودار ہو تو اس وقت عمل محبت نہ کرنا چاہیئے کہ

کوئی فائدہ نہ ہوگا اور محنت مفت میں ضائع جائے گی۔ البتہ عمل عداوت اور جدائی کا کرے کہ اس کا اثر فوری طور پر ظاہر ہوگا اور اگر اس وقت میں کوئی لڑکا پیدا ہوگا تو وہ والدین کا نافرمان ہوگا۔ بخور اس کا لوبان تر ہے۔

منزل ۱۴۔ اس منزل کا نام سماک ہے اہل ہند اس کو چترا کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ٥ اور حرف اس کا "ن" ہے۔ یہ منزل نحس ہے چنانچہ جب چاند اس منزل میں نمودار ہو تو کسی کار خیر کے لئے کوئی عمل نہ کرے۔ اس لئے کہ اس کا انجام بہتر نہ ہوگا۔ البتہ عمل عداوت کرے کہ نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوگا۔ اور اس وقت کی پیدا شدہ اولاد غبی اور فضول خرچ ہوگی۔ بخور اس کا لوبان اور اسپند ہے۔

منزل ۱۵۔ اس منزل کا نام غفر ہے۔ ہندی میں اس کو سواتی کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ٥٥ اور حرف اس کا "س" ہے۔ یہ منزل سعد ہے چنانچہ جب چاند اس منزل میں آوے عامل عمل تسخیر ترقی رزق اور طلسمات وغیرہ کا کرے کہ نتیجہ حسب دلخواہ برآمد ہوگا۔ اس وقت کی پیدا شدہ اولاد والدین کی فرمانبردار، کفایت شعار اور بہترین سوجھ بوجھ کی مالک ہوگی۔ عمل عداوت اس منزل میں بہتر طور پر کام نہ کرے گا۔ بخور اس کا لوبان تر ہے۔

منزل ۱۶۔ اس منزل کو زبانا کہتے ہیں اور ہندی میں اس منزل کا نام بیساکھا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ٥٥ اور حرف اس کا "ع" ہے۔ یہ منزل سعد ہے جو عمل تسخیرات اور عداوت کے لئے بہتر ہے چنانچہ جب چاند اس منزل میں آوے تو اس وقت عامل کو چاہیئے کہ عمل مندرجہ بالا کرے کہ نتیجہ بہتر اور جلد برآمد ہوگا اس وقت میں جو اولاد پیدا ہوگی اس کی رائے اور عمل

کو کوئی قیام نہ ہوگا اور وہ زود رنج ہوگی۔ بخور اس کا۔ لوبان۔ زعفران مشک۔ برادہ صندل سفید اور کافور ہے۔

منزل ۱۷۔ اس منزل کا نام اکلیل ہے۔ ہندی میں اس کو انزادھا کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ٥٥ حرف اس کا "ف" ہے۔ یہ منزل سعادت اور نحوست دونوں کا اثر رکھتی ہے چنانچہ جب چاند اس منزل میں داخل ہو تو عامل عمل بغض کرے، علماء عمل تسخیر کے کرنے کی ممانعت فرماتے ہیں کہ وہ اس منزل میں پورا نہ ہوگا۔ اس منزل میں جو ولادت ہوگی وہ منزل جوانی پر پہونچکر غیض و غضب کی مالک ہوگی۔ بخور اس کا فلفل، زعفران اور عود ہے۔

منزل ۱۸۔ اس منزل کو قلب کہتے ہیں۔ ہندی میں اس کا نام جیشٹھا ہے صورت اس کی یہ ہے ٥٥ حرف اس کا "ص" ہے یہ منزل سعد ہے چنانچہ جب چاند اس منزل میں نمودار ہو تو اس وقت عامل کو عمل تسخیر و حصول مراتب و عزوجاہ کا کرنا چاہیئے کہ نتائج بہت جلد ظہور پذیر ہوں گے اور اس وقت جو اولادیں پیدا ہوں گی وہ عاقل و دانا ہوں گی۔ بخور اس کا ٹرکی پتی ہاہے

منزل ۱۹۔ اس منزل کا نام شولہ ہے ہندی میں اس کو مول کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ٥٥ حرف اس کا "ق" ہے۔ یہ منزل سعد تو ہے لیکن علماء ہمہ اقسام کے عمل کرنے اور نقوش کے تحریر کرنے کی ممانعت کرتے ہیں۔ اولاد جو اس منزل میں پیدا ہوگی رقص سرود کی گرویدہ ہوگی اور اغلباً یہی اس کا ذریعہ معاش ہوگا۔ بخور اس کا انار کے چھلکے اور مصطگی ہے۔

منزل ۲۰۔ اس منزل کا نام نعائم ہے۔ ہندی میں اس کو پوربا کھاڈ

کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ە ە ە ە حرف اس کا "س" ہے۔ یہ منزل سعد ہے۔ عاملین تحریر فرماتے ہیں کہ جب چاند اس منزل میں داخل ہو تو عمل محبت اور طلسمات کا کرے کہ نتیجہ بہتر برآمد ہوگا۔ اس منزل میں جو لڑکا پیدا ہوگا۔ محبت کرنے والا اور عاقل و دانا ہوگا بخور اس کا لوبان ہے۔

منزل ۲۱۔ اس منزل کا نام بلدہ ہے۔ ہندی میں اس کو اترا کھادھ کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ە ە اور حرف اس کا "ش" ہے۔ یہ منزل نحس اکبر ہے کوئی کار جدید نہ کرے مگر عامل عمل عداوت و بغض کرے کہ نتیجہ جلد اور خاطر خواہ برآمد ہوگا اس وقت کا پیدا شدہ لڑکا سن شعور پر پہنچ کر قدم قدم پر نافرمانی کرے گا۔ بخور اس کا سنبل دعود ہے۔

منزل ۲۲۔ اس منزل کو سعد الذابح کہتے ہیں۔ ہندی میں اس کا نام سرئن ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ە ە حرف اس کا "ت" ہے یہ منزل نحس ہے چنانچہ حکما فرماتے ہیں کہ جب چاند اس منزل میں داخل ہو تو کوئی شخص حکام کے پاس نہ جاوے ورنہ نقصان پہنچنے کا احتمال ہے اور عامل عمل محبت نہ کرے کہ محنت مفت میں برباد جائے گی۔ البتہ عمل عداوت اور ہلاکی اعدا کے لئے یہ منزل نہایت زود اثر ہے۔ نتیجہ جلد اور خاطر خواہ برآمد ہوگا۔ اس منزل میں جو لڑکا پیدا ہوگا۔ خوش چشم اور انتہائی خود غرض واقع ہوگا۔ چالاکی اور ہوشیاری جو خود غرضی کا پہلو لئے ہوئے ہوگی کسی وقت میں انتہائی عروج پر ہوگی۔ بخور اس کا کرشم ہے۔

منزل ۲۳ - اس منزل کا نام سعد بلعہ ہے۔ ہندی میں اس کو دھنشٹھا کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ ہ حرف اس کا "ث" ہے۔ یہ منزل نحس ہے حب وغیرہ کیلئے قطعئی مبارک نہیں۔ جب چاند اس منزل میں داخل ہوگا لوگوں کے شر اور فتنہ وفساد کی طرف مائل ہوں گے۔ عامل اگر اس وقت میں عمل برائے عداوت کریگا ہر طرح سے کامیاب ہوگا۔ اس منزل میں جو لڑکا پیدا ہوگا وہ کسی وقت میں انتہائی فسادی اور جھگڑالو ہوگا۔ ضد کے آثار بچپن ہی سے پائے جائیں گے۔ بخور اس کا بابونہ ہے۔

منزل ۲۴ - اس منزل کو سعد السعود کہتے ہیں۔ ہندی میں اس کا نام پوربا بہادرپد ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ہ ہ۔ حرف اس کا "خ" ہے یہ منزل سعد ہے چنانچہ جب چاند درہ کنان اس منزل میں داخل ہو اس وقت عامل کو عمل خیر وحب وغیرہ کا کرنا چاہیئے کہ آرزوئے نیک حاطرخواہ برآویگی۔ اس منزل میں جو اولاد پیدا ہوگی نہایت زیرک، فرض شناس علم کی جویا اور کسب معاش جائز طریقہ سے حاصل کرنے والی ہوگی اور اگر والدین نے اولاد نرینہ پر تعلیمی توجہ دی کو پھر وہ کسی وقت میں اپنے زمانہ کا بہت بڑا خطیب ہوگا۔ بخور اس کا عود اور مصطگی ہے۔

منزل ۲۵ - اس منزل کا نام سعد الاجنبیہ ہے۔ ہندی میں اس منزل کو ست بکھا کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ۞ ۵ اور حرف اس کا "ذ" ہے۔ عاملین اس منزل کو نحس قرار دیتے ہیں چنانچہ اپنی اپنی کتابوں میں تحریر فرماتے ہیں کہ جب چاند اس منزل میں داخل ہو تو اس وقت میں

عامل کو عمل محبت نہ کرنا چاہیئے اس لئے کہ اس وقت میں فتنہ وفساد جہاں میں زیادہ رونما ہوتا ہے۔ نتیجہ اس عمل کا الٹا ہوگا۔ البتہ عداوت اور تباہی اعداد کا عمل اس منزل میں کارگر ہوگا۔ لڑکا جو اس منزل میں پیدا ہوگا وہ انتہائی جھگڑالو اور مقدمہ باز و فریبی ہوگا۔ بخور اس کا لوبان تر اور فلفل ہے۔

منزل ۲۶۔ اس منزل کا نام فرع مقدم ہے۔ ہندی میں اس کو اترا بھادر پد کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ حرف اس کا "ض" ہے یہ منزل سعد ہے چنانچہ جب چاند اس منزل میں آدے اس وقت عامل کو عمل تسخیر اور طلسمات کا کرنا چاہیئے کہ نافع ہوگا اور اگر کوئی لڑکا اس منزل میں پیدا ہوگا اوسط اور صلح کن مزاج کا مالک ہوگا۔ عوام کو فائدہ پہنچانے والا ہوگا۔ بخور اس کا لوبان اور زعفران خالص ہے۔

منزل ۲۷۔ اس منزل کا نام فرع موخر ہے۔ ہندی میں اس کو ریوتی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ حرف اس کا "ظ" ہے۔ علماء اس منزل کو نحس بتلاتے ہوئے عمل محبت کرنے کی ممانعت کرتے ہیں اور رقمطراز ہیں کہ نتیجہ اس کے برعکس برآمد ہوگا۔ البتہ عمل برائے عداوت کرنے کا مشورہ دیتے ہیں کہ نتیجہ بہتر برآمد ہوگا بخور اس کا فلفل اور دارچینی ہے۔

منزل ۲۸۔ اس منزل کا نام رشا ہے اور صورت اس کی یہ ہے ٥٥٥٥٥٥٥٥ حرف اس کا "غ" ہے چنانچہ جب چاند اس منزل میں داخل ہو عامل عمل محبت اور طلسمات کا کرے۔ لڑکا جو اس وقت میں پیدا ہوگا بلند اقبال اور غریب پرور ہوگا بخور اس کا شونیز ہے۔

تقسیم منازل در بروج

اس عنوان کے پیشتر نوآموز حضرات کی آگاہی کے لئے میں چاند اور اس کی منزلوں کا تذکرہ تحریر کرچکا ہوں اور اب ضرورت اس امر کی ہے کہ بروج اور منازل کے باہمی رابطہ کا ذکر بھی کردیا جائے جو اشد ضروری ہے ورنہ ناواقف حضرات اندھیرے ہی میں رہ جائیں گے اور صرف چاند اور اس کی منزلوں سے آگاہ ہونا ان کے لئے کافی نہ ہوگا لہذا ذیل میں ایک نقشہ لکھا جارہا ہے جو اس عنوان پر کافی روشنی ڈالے گا۔ یہاں یہ بات نہ بھولنا چاہیئے ایک برج میں تسعہ کی پوری دو منزلیں پوری اور تیسری منزل کا تیسرا حصہ عاملین نے قرار دیا ہے اسی حساب سے چاند پورے بروج کا دورہ اٹھائیس ۲۸ یا انتیس ۲۹ روز میں پورا کرلیتا ہے۔

نقشہ تقسیم منازل در بروج

برج جوزا ہقعہ ہنعہ ذراع	برج ثور دبران ثریا ہقعہ	برج حمل شرطین بطین ثریا
برج سنبلہ زبرہ طرفہ عوا	برج اسد طرفہ جبہہ زبرہ	برج سرطان ذراع نثرہ طرفہ
برج قوس اکلیل قلب شولہ	برج عقرب غفرہ زبانا اکلیل	برج میزان عوا سماک غفرہ
برج حوت اجنبیہ مقدم موخر رشا	برج دلو بلدہ ذابح سعود	برج جدی نعائم شولہ بلدہ

بیان ہیئت واشکال واسمائے سیارگان

بیان سیارگان کے بابتہ تو عاملین نے

عملیات کی بڑی بڑی کتابوں میں تفصیلی طور سے بہت کچھ تحریر کیا ہے کہ اگر ان سارے مواد کو اس رسالہ میں یکجائی طور پر جمع کیا جائے تو حرف مطلب کے لئے یا تو اوراق سادہ اس رسالہ میں میسر آہی نہیں سکتے اور اگر کچھ اوراق مل بھی گئے تو وہ نہیں کے برابر ہوں گے۔ اس لئے میں تفصیلی طور سے ان کے ذکر سے گریز کرتے ہوئے محض ان سات ستاروں کے ذکر پر اکتفا کرتا ہوں جنکا واسطہ عملیاتی دنیا میں عامل کو ہمہ وقت پیش آتا رہتا ہے اور انہیں ستاروں سے آگاہ ہونا بھی ضروری ہے کہ بغیر ان سے پوری طرح واقف ہوئے عامل ایک قدم بھی اس منزل میں آگے نہیں بڑھا سکتا۔ پس معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ ستارے جو مکمل طور پر بحکم رب العزت اس عالم سفلی پر اثر انداز ہیں وہ سات ہیں اور وہ ستارے حسب ذیل ہیں۔ یہی سات ستارے باری باری ایام ہفتہ میں سے ایک ایک دن کے حاکم مطلق ہوتے ہیں ویسے یوں تو ہر ستارے کی ساعتیں روزانہ شب و روز یکے بعد دیگرے آتی اور جاتی رہتی ہیں جبکی ساعات نقشہ کی صورت میں بغرض آگاہی الگ تحریر کی جائیں گی۔ اس جگہ صرف یہ بتلانا مقصود ہے جو ستارہ جس روز کا حاکم ہوتا ہے اگر اس کے یوم حکومت کے دن اسی

ستارے کی ساعت میں اصول اور ضابطہ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے
کوئی عمل کیا جائے گا تو اس کا اثر جلد ظاہر ہوگا۔ اصول اور...
ضابطہ کار کیا ہیں اس کا بیان آگے آئیگا یہاں یہ معلوم ہونا چاہیے
کہ زیر تذکرہ سات ستارے شمس۔ قمر۔ زہرہ۔ مشتری۔ عطارد
مریخ اور زحل ہیں اور انہیں سبعہ سیارہ کہتے ہیں۔ یہ سب
کے سب متحرک ہیں۔ چاند اور سورج کے علاوہ بقیہ پانچ ستارے
یعنی مشتری۔ زہرہ۔ عطارد۔ مریخ اور زحل خمسۂ متحیرہ کہے جاتے
ہیں اس لئے یہ ستارے کبھی آفتاب کے نیچے رہتے ہیں اور کبھی پیچھے۔
اور سب برجوں سے رجعت بھی رکھتے ہیں۔ آفتاب کو علیحدہ کرنے
کے بعد کہ مالک چوتھے فلک کا ہے اور یہ پہلا ستارہ ہے اور بادشاہ
تمام ستاروں کا ہے تو چوتھے آسمان کے اوپر پانچ۔ چھ اور ساتواں
آسمان ہے۔ ان افلاک کے مالک، بالترتیب مریخ۔ مشتری اور زحل
ستارہ فوقی اور آسمان اول۔ دوم اور سوم چوتھے آسمان کے
نیچے ہیں جن کے مالک بالترتیب قمر۔ عطارد اور زہرہ ہیں جو ستارہ
تحتی کہلاتے ہیں۔ یہ پہلے لکھ چکا ہوں کہ تمام دنیا کے معاملات ان
سات ستاروں کی گردش پر منحصر ہیں اور ان ستاروں کا اربعہ عناصر
یعنی آگ۔ پانی۔ ہوا اور خاک سے بہت گہرا تعلق ہے چونکہ
انسان کی تخلیق بھی انہیں عناصر کے مجموعے سے ہوئی ہے۔ لہذا
انسان کے تمامی کاموں میں خواہ وہ کسی قسم کے ہوں ان ستاروں

کی خاصیت کو بڑا دخل حاصل ہے اور یہی ستارے ساعات اور بروج میں بھی اپنے اثرات کے ذریعہ سے پوری طرح دخیل ہیں اب میں ہر ستارے کی مختصر طور پر تفصیل الگ الگ تحریر کر رہا ہوں

قمر:۔ اس ستارہ کو چاند بھی کہتے ہیں۔ علماء نجوم ارشاد فرماتے ہیں اس ستارے کی شکل بہ صورت مرد دراز قد۔ دونوں ہاتھ کاندھے پر دھرے ہوئے ایک ہالہ گرد چہرہ۔ رنگ زرد یا سبز۔ مقام فلک اول، عامل یوم دوشنبہ کا ہے یہ ستارہ ان تمام متذکرہ ستاروں میں سب سے چھوٹا ستارہ ہے مگر ان سب ستاروں سے زیادہ سریع السیر ہے یہ تمام بروج کے دورے ایک ماہ میں مکمل کر لیتا ہے سعد اصغر ہے۔ طبیعت اس کی بارد ہے اور حرارت عارضی ہے بسبب حاصل کرنے روشنی آفتاب کے نام اس ستارے کے فلک کا برقیقلا ہے۔ موکل اس کا اسمائیل ہے اور حرف اس کے ج۔ ل۔ س۔ ف ہیں۔

بخور:۔ اس ستارے کے بخورات کافور۔ عطر۔ عطر گلاب۔ عود اور لوبان ہیں

غذا:۔ اس ستارے کی غذا چاول سفید۔ شکر سفید۔ دودھ چاول۔ دودھ خالص۔ گھی۔ سٹھا۔ میوہ ہندی جو میٹھا ہو۔ کیوڑہ اور گلاب ہے۔

عطارد:۔ یہ ستارہ مختلف الحال یعنی سعد کے ہمراہ

سعد اور نحوست کی منزل میں پہونچکر نحس اثرات ظاہر کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ منجمین اس ستارے کو منافق کہتے ہیں۔ یہ ستارہ ایک برج میں پندرہ روز رہتا ہے اور پورے بروج کا دورہ ایکسو اسی ۱۸۰ دن میں طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مخنث ہے اور حرارت و برودت مساوی رکھتا ہے۔ آسمان دوم پر اس کا مقام ہے اس فلک کو برقید وز کہتے ہیں۔ یہ ستارہ حاکم یوم چہار شنبہ (بدھ) کا ہے۔ اس ستارے کو فارسی میں دبیر کہتے ہیں۔ بصورت پیر دراز ریش ہاتھ میں قلم زانو پر کاغذ رکھتے ہوئے گویا کوئی چیز لکھ رہا ہے رنگ اس کا فیروزی ہے اور موکل سمائیل ہے حرف اس ستارے کے ح۔ف۔ض ہیں۔

بخور:۔ عود۔ عنبر۔ لوبان۔ تج۔ قشور اور الکندر ہیں

غذا:۔ چاول۔ مونگ کی دال۔ ہندی یا ولایتی میوہ۔ پستہ سبز۔ چارمغز۔ انگور۔ انار۔ روٹی۔ پراٹھا اور سب خوشبو۔

زہرہ:۔ اس ستارے کو فارسی میں ناہید اور ہندی میں شکر کہتے ہیں۔ بصورت عورت ہاتھ میں کوئی باجہ لئے ہوئے رنگ سفید۔ حاکم و عامل یوم جمعہ۔ قیام فلک سوم کہ نام اس آسمان کا باعون ہے۔ یہ ستارہ ہر برج کو پچیس ۲۵ روز میں طے کرتا ہے اور تمام بروج کے دورے کو اس رفتار سے کم و بیش دوسو پچیس ایام میں پورا کرتا ہے یہ ستارہ سعد اصغر ہے خاصیت بارد رطب ہے۔ یہ مونث ہے اور موکل اس کا میمون ہے حروف ن ا ع ذ سے تعلق رکھتا ہے۔

بخور:۔ عطر سہاگ۔ مشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ زعفران

لوبان ۔ شکر ۔ جائفل ۔ اگر اور پھول خوشبودار ہیں ۔ عطر سہاگ

غذا :۔ دودھ ۔ چاول ۔ زردہ ۔ چنے کی دال ۔ شہد کا حلوہ وغیرہ اور لوز وغیرہ وغیرہ ۔

شمس :۔ یہ ستارہ سلطان الکواکب اور سعد اکبر ہے بفارسی خورشید ہندی سورج ۔ بخایت شکل مرد میانہ قد ۔ گرد چہرہ ہالہ دائیں اور بائیں صورت شیر کی دونوں ہاتھ اوپر رکھے ہوئے رنگ طلائی ۔ حاکم و عامل روز یکشنبہ (اتوار) قیام فلک چہارم کر نام اس آسمان کا افلول ہے ایک برج میں تیس ۳۰ دن تک رہتا ہے اور اس حساب سے پورے بروج کا دورہ ... تین سو پینسٹھ دن میں تمام کرتا ہے ۔ حار یابس ہے ۔ موکل اس ستارے کا صلصائیل ہے حروف ح ۔ ط ۔ ی اس ستارے سے متعلق ہیں اور بعضے اس کے موکل کو کلائیل بتاتے ہیں ۔

بخور :۔ عود ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ۔ عطر ۔ جوز ۔ عنبر ۔ اگر ۔ شکر ۔ لوبان اور سیندور ۔

غذا :۔ برنج ۔ زردہ شیریں ۔ میوہ ولایتی ۔ شیرینی خوشبودار ۔ دال چنا گلاب ۔ عطر ۔ شہد خالص ۔

مریخ :۔ بفارسی بہرام ہندی منگل ۔ بصورت مرد لشکری ۔ ایک ہاتھ میں تلوار دوسرے میں کٹا ہوا سر ۔ رنگ سرخ ۔ یہ ستارہ ایک برج کو چالیس ۴۵ دن میں طے کرتا ہے اور اس حساب سے پورے بروج کا دورہ چھ سو تیس ۶۳۰ دن میں پورا کرتا ہے ۔ مرکز ہے طبیعت اس کی حار یابس ہے ۔ پانچویں فلک پر

قیام ہے ۔ نام اس ستارے کے آسمان کا انقا ہے ۔ حاکم یوم شنبہ ہے موکل اس کا کائیل ہے حرف واس کے ا ت م ہیں ۔ عاملین اس ستارے کو کوتوال فلک کا درجہ دیتے ہیں ۔ یہ ستارہ نحس اصغر ہے ۔

بخور :۔ عود ۔ قرنفل ۔ لوبان ۔ سیندور ۔ جوز ۔ گوگل ۔

غذا :۔ گوشت ۔ روٹی خمیری ۔ کباب ۔ پتی ساگ ۔ مرچ سرخ ۔ روغن تلخ دال مسور ۔ میوہ ترش ۔ خوشبو تند و تیز ۔

مشتری :۔ بفارسی برجیس ہندی برہسپت بصورت مرد دیر ۔ کتاب ہاتھ میں لئے ہوئے رنگ زرد یعنی صندلی قیام فلک ششم کہ نام اس ستارے کے آسمان کا بریقا ہے حرف و اس ستارے کے ع ل ی ام ہیں اور موکل مہائیل ہے ۔ یہ ستارہ سعد اکبر ہے اور عامل و حاکم یوم پنجشنبہ ہے ۔

بخور :۔ عطر عنبر ۔ عطر مشک ۔ زعفران زرد ۔ صندل سرخ ۔ سرخ ۔ صندل زرد ۔ اگر ۔ لوبان ۔ حب الفار ۔ شکر ۔

غذا :۔ دودھ ۔ چاول ۔ زردہ ۔ میوہ ولایتی ۔ شہد ۔ مصری شکر ۔ روٹی شیریں ۔ عطر گلاب ۔ عطر جوہی

یہ ستارہ ہر برج کو ایک سال میں کم وبیش طے کرتا ہے اس لحاظ سے پورے بروج کا دورہ گیارہ سال ستائیس روز میں پورا کرلیتا ہے ۔

زحل :۔ بفارسی کیوان ہندی سنیچر بصورت مرد دراز قد چھ ہاتھ والا ۔ دو ہاتھوں سے عصا نیچے گدی کے ٹکائے ہوئے اور دو ہاتھ میں ڈالی کسی میوہ کی لئے ہوئے رنگ سیاہ نحس اکبر ہے ہر برج کو تیس ۳۰ ماہ میں طے کرتا ہے

طبیعت اس بار دیا بس ہے تمام بروج کو انتیس ۲۹ برس میں طے کرتا ہے ساتویں آسمان پر مقام ہے حاکم یوم ہفتہ ہے نام اس فلک کا بجوجا ہے حروف زحل کے ج ل ش اور موکل فرئیائیل ہے۔

بخور:۔ عود۔ رال۔ گوگل۔

غذا:۔ ارد کی کھچڑی۔ تل سیاہ۔ بیگن۔ کڑوے میوے۔ عطر مٹی۔

طریقہ دریافتگی منازل قمر

دورۂ آفتاب سے واقفیت حاصل کرنے کے بعد عامل کو ماہتاب کے دورے سے بھی جب آگاہی حاصل ہو چکی جسکا تذکرہ کیا جا چکا ہے اب ضرورت قمر کے منازل کے دریافتگی کی ہے چنانچہ یہ جاننا کہ آج قمر کون سے برج میں ہے یہ بیت جو... خواجہ نصیر الدین طوسی کی تصنیف ہے بہترین رہبری کرے گا۔

انچہ از ماہ شد مضاعف کن	پنج دیگر فزود بر سر آں
پس بہ بہ جے کہ آفتاب در وست	لیکن آغاز پنج پنج برآں !
ہر کجا منتہی شود عددش	ماہ آں جا بود یقیں میداں
انچہ از کسر پنج مے ماند	بر سرش میر دی و زوج بخواں

اور شرح ان بیتوں کی کہ شروع پڑوا اور دوج جو ہر سہندی مہینے کی تاریخ ہوتی ہے اس سے حساب کریں۔ مثلاً اگر کوئی پوچھے کہ قمر آج کہاں ہے تو مہینے کی تاریخ پر توجہ دی حساب لگایا تو معلوم ہوا کہ پڑوا سے دس ۱۰ دن گزرے ہیں چنانچہ قاعدے کی رو سے دس ۱۰ زیادہ کرنے کے بعد پانچ اور ملائے۔ تو مجموعہ پچیس ۲۵ کا ہوا۔ اب آفتاب پر نگاہ کی تو معلوم ہوا کہ برج سنبلہ میں ہے

پھر اوپر لکھے ہوئے اعداد کو اس طرح تقسیم کیا کہ پانچ سنبلہ کو دیئے، پانچ میزان کو۔ پانچ عقرب کو۔ پانچ جدی کو۔ پانچ دلو کو اسی طرح جب پانچ سے تقسیم پوری ہو گئی تو جواب آیا کہ قمر آخری درجہ دلو میں ہے اسی طرح سے قمر کو حساب کرے مگر ابتداء پر دھیان دے کرے ورنہ غلطی ہوگی۔

قمر کی منازل اور اس کے دریافتگی کا طریقہ اوراق

بیان سیر آفتاب در حجز و بروج از روئے سال شمسی

گزشتہ میں تحریر کیا جا چکا ہے جو عربی قاعدے کی رو سے تھا جسکو سال قمری کہتے ہیں۔ اس جگہ پر بیان سیر آفتاب معہ درجہ و دقیقہ کے از روئے سال شمسی تحریر کر رہا ہوں تاکہ عامل سے باخبر رہے۔ سب سے پہلے یہ بات معلوم ہونی چاہیئے کہ درجہ و دقیقہ وغیرہ کس کو کہتے ہیں اور یہ ہیں کیا؟ لہذا اس سلسلہ میں آگاہ ہو تو کہ کتب قدیمہ میں جو علم ہیئت سے تعلق رکھتی ہیں حکماء نے پرزور الفاظ میں تحریر فرمایا ہے کہ بسبب گردش آفتاب۔۔ آسمان میں ایک دائرہ حکم الہٰی سے اسوقت تک کیلئے پیدا ہو کر جب تک بحکم خداوندی گردش آفتاب جاری رہے گی باقی و قائم رہیگا اسی کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ یہ پورا دائرہ برابر۔ برابر بارہ حصوں میں منقسم ہے چنانچہ انہیں حصوں کے علیحدہ علیحدہ نام تجویز کر کے ہر ایک حصہ کو برج قرار دیا گیا ہے۔ ان برجوں کے قیام کی تصدیق قرآنی آیات بھی کر رہی ہیں، اس دائرہ کا سب سے پہلا برج، برج حمل اور آخری برج، برج حوت ہے جسکی تفصیل یہ ہے۔ حمل ۱۔ ثور ۲۔ جوزا ۳۔ سرطان ۴۔ اسد ۵۔ سنبلہ ۶

میزانؔ - عقربؔ - قوسؔ - جدیؔ - دلوؔ - حوتؔ جملہ بارہ برج ہیں
اور اب حکماء نے ہر ایک برج کے تیس تیس حصے کئے ہیں۔ ہر ایک
حصہ کو درجہ کہتے ہیں اور پھر ہر درجہ کو ساٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے
چنانچہ ہر ایک حصہ منقسمہ کو دقیقہ کہتے ہیں۔ پھر ہر ایک دقیقہ کے بھی
ساٹھ حصے کئے گئے ہیں اور اس کے ہر ایک تقسیم شدہ حصے کو ثانیہ قرار
دیا گیا ہے پھر اس ثانیہ کو بھی برابر ساٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے
اور اس تقسیم شدہ ہر ایک حصہ کو ثالثہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے چنانچہ
اس کی تقسیم مسلسل یوں ہوئی۔ برجؔ - درجہؔ - دقیقہؔ - ثانیہؔ - ثالثہؔ
اب معلوم ہونا چاہیئے کہ حساب دن، مہینے اور برس کا جو کہ شمس سے متعلق ہے
اسے ماہ وسال شمسی کہتے ہیں اور حساب دن، مہینہ اور سال جو قمر سے
متعلق ہے اسے ماہ وسال قمری کہتے ہیں اور آغاز یعنی شروع..
سال شمسی تحویل آفتاب برج حمل سے ہوتا ہے۔ اہل ہند بھی اپنا..
حساب سال شمسی سے کرتے ہیں۔ ان کے شمسی مہینوں کے نام یہ ہیں۔
چیتؔ - بیساکھؔ - جیٹھؔ - اساڑھؔ - ساونؔ - بھادوںؔ - کنوارؔ - کاتکؔ
اگھنؔ - پوسؔ - ماگھؔ - پھاگنؔ - انگریزی مہینے بھی سال شمسی سے
متعلق ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ جنوریؔ - فروریؔ - مارچؔ - اپریلؔ
مئیؔ - جونؔ - جولائیؔ - اگستؔ - ستمبرؔ - اکتوبرؔ - نومبرؔ - دسمبرؔ -
اور ماہ قمری مراد ہے ایک ہلال (چاند) سے دوسرے ہلال (چاند)
تک جو انتیس یا تیس دن میں نظر آئے اور شروع سال قمری

عربی مہینہ محرم سے ہوتا ہے اور اہل عرب مہینہ اور سال قمری سے حساب کرتے ہیں
اور تمام اہل اسلام کا اسی ماہ و سال قمری پر مدار ہے۔ قمری مہینوں کے نام
یہ ہیں۔ محرم ۱۔ صفر ۲۔ ربیع الاوّل ۳۔ ربیع الثانی ۴۔ جمادی الاوّل ۵۔ جمادی الثانی ۶
رجب ۷۔ شعبان ۸۔ رمضان ۹۔ شوال ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۱۔ ذی الحجہ ۱۲۔ مگر معتبر حساب
نجوم میں شمسی مہینہ اور شمسی سال ہے اور شمسی سال بابت طے کرنے بارہ
بروج از آفتاب جو کہ اوّل برج حمل سے شروع کرتا ہوا آخری برج حوت میں
آکر ختم ہو کر پھر برج حمل سے جاری ہوتا ہے اور یہ سلسلہ پیہم منقطع نہیں ہوتا
اور مدت اس دورہ کی تین سو چھیاسٹھ ۳۶۵ دن سے زیادہ اور تین سو پینسٹھ
دن سے کمتر نہیں ہوتا اور پہلا دن شمسی مہینے کا وہ ہوتا ہے جب آفتاب اپنا
دورہ مکمل کر کے برج حوت سے پھر برج حمل میں داخل ہوتا ہے اس دن
کو یوم نوروز کہتے ہیں اہل فارس کے نزدیک یہ دن عید کے دن سے کم
نہیں ہوتا۔ بوقت تحویل آفتاب عاملین و متقی و عبادت گزار حضرات
مخصوص عبادت الٰہیہ میں وقت گذارتے ہیں۔ اسی دن سے نئے ستارہ
کی حکومت کا آغاز ہوتا ہے اور پورے سال کے نظام پر شاہِ کوکب کے
اثرات حاوی ہوتے ہیں جو اپنے اوقات پر رونما ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً۔
بیماری آزاری۔ حشرات الارض کی زیادتی اور کمی۔ جنگ و جدل۔ قحط
خشک سالی۔ اموات و پیدائش میں کمی و بیشی۔ چاند و سورج گرہن کی
تفصیل۔ ذی اقتدار اور مشہور لوگوں اور مذہبی رہنما کی اموات۔
غرض کہ اس عالم سفلی پر پورے اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔ کوئی بات باقی

نہیں رہتی ۔ مقصد اس بیان سے یہ ہے کہ عند الضرورت جہاں عامل قمر کی منازل اور راس کے استخراج سے آگاہ ہے اور وہ اس باب میں مجبور نہیں ہے اسی طرح اسکو بروج ۔ درجہ ۔ دقیقہ ۔ ثانیہ ۔ ثالثہ اور راس کے استخراج سے بھی عامل کو آگاہ ہونا چاہیئے ۔ چنانچہ ذیل میں دو نقشے ایک بحساب بروج اور دوسرا بحساب ماہ انگریزی استخراج آفتاب کے تحریر کئے جا رہے ہیں تاکہ عامل اس کو ذہن نشین کرتا ہوا اس سے بھی پوری طرح آگاہ ہو جائے جس کی ضرورت اس کو اس منزل میں قدم قدم پر پیش آئے گی ۔

طریقہ استخراج آفتاب

دورہ قمر اور راس کے منازل کا تذکرہ پچھلے اوراق میں تحریر کیا جا چکا ہے ۔ اس مقام پر استخراج آفتاب پر روشنی ڈالی جا رہی ہے ۔ یہ تو معلوم ہی ہو چکا ہے کہ بروج بارہ ہیں اور ایکسال کی مدت میں آفتاب ان بروج کا پورا دورہ مکمل کر لیتا ہے اور آفتاب کی رفتار سے وہ وقت معلوم ہوتا ہے جو ہر کام کیلئے طالع سمجھا جا سکتا ہے ۔ عمل خوانی یا خانہ پوری نقوش و حرکت سیارگان یا کسی سوال و جواب کے سلسلہ میں اس کی ضرورت خاص طور پر قمر کی منازل کو نظر کے سامنے رکھتے ہوئے پیش آتی ہے مثال اس کی یہ ہے کہ جب تک ایک دروازہ کے تیار کرنے کیلئے لکڑی ۔ لوہا ۔ کیلیں ۔ رندہ ۔ آری اور برمے وغیرہ یکجا نہوں گے دروازہ اس خوبی سے تیار نہ ہوگا جیسا کہ ان سب اشیاء کی یکجائی موجودگی میں ہوتا ۔ ٹھونک پیٹ کرکے دروازہ کی شکل کا ایک ڈھانچہ بنا لینا ایک دوسری بات ہے ۔ اسی طرح میرے نقطۂ نظر

سے آفتاب کے دوروں کے مدارج کم اہلیت کے مالک نہیں ہیں جب کہ یہ سلطان الکواکب ہے۔ چنانچہ عندالضرورت اگر یہ معلوم کرنا ہے کہ آج آفتاب کس برج میں کتنے درجے پر ہے تو یونانی حساب کے مطابق اس طرح معلوم کرنا چاہیئے کہ یکم جنوری سے آج کی تاریخ تک گنتی کی، اس شمار سے جس قدر ایام حاصل ہوئے ان دنوں کو جمع کر کے قانون کے دس۱۰ روز مزید اضافہ کیا حاصل جمع کو بارہ برجوں پر تقسیم کر دیا جس جگہ پر تمام درجے ختم ہو جائیں اس برج اتنے ہی درجے پر سورج ہوگا۔ کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم کیجئے۔

نقشہ استخراج آفتاب

بروج کے نام	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
دنوں کی تعداد	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲
بروج کے نام	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
دنوں کی تعداد	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

اب آفتاب اور اس کے برج اور درجے معلوم کرنے کے لئے ایک مثال ملاحظہ ہو۔ ایک آدمی آپ سے سوال کرتا ہے کہ ۲۲ اپریل کو آفتاب کس برج میں کتنے درجے پر ہوگا تو اس سوال کا جواب آپ کو حاصل کرنے کیلئے انگریزی مہینوں کے لحاظ سے کہ یہ بھی سال شمسی کے مہینے ہیں اس طرح عمل کرنا ہوگا ماہ جنوری سے ۲۲ اپریل تک کے دنوں کا شمار اس طرح سے کیا کہ...
جنوری کے ۳۱ دن ۔ فروری کے ۲۸ دن ۔ مارچ کے ۳۱ دن اور اپریل کے

۲۲ دن جمع کیا تو مجموعہ ان ایام کا ۱۱۲ دن ہوا جنمیں قانون کے دس عدد اور جمع کئے تو میزان ان اعداد کی ۱۲۲ ہوئی اب اس ۱۲۲ کے عدد کو بروجوں پر اس طرح تقسیم کیا کہ ۲۹ روز جدی کے۔ ۳۰ روز دلو کے۔ ۳۰ روز حوت کے۔ ۳۱ روز حمل کے یعنی ۱۲۰ یوم تقسیم ہوئے ۲ عدد باقی بچے یہ ۲ عدد برج ثور سے متعلق ہیں۔ اب معلوم ہوا کہ ۲۲ اپریل کو آفتاب برج ثور میں ۲ درجہ پر تھا۔ اسی طرح آفتاب کے دورہ برج درجہ اور دقیقہ وغیرہ کا پتہ لگایا جا سکتا ہے انگریزی کے مہینے اور ایام حسب ذیل ہیں لیکن طریقہ یونانی نقشہ کے مطابق ہوگا اس جگہ پر یہ لکھنا بے جا نہ ہوگا کہ بغیر قیام آفتاب کو دریافت کئے ہوئے کہ کس برج میں ہے آپ منازل قمر کا پتہ نہیں معلوم کر سکتے۔

عیسوی ماہینے

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
تعداد ایام	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰
نام ماہ	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تعداد ایام	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

دوسرا طریقہ استخراج قمر

عامل کے لئے ضرورت شدید استخراج قمر کی ہوتی ہے اس سلسلہ میں عاملین کے ان طویل بیانوں کو اختصار کے ساتھ یہاں پر پیش کیا جاتا ہے تاکہ واقفیت

ادھوری نہ رہ جائے ۔ استخراج قمر کا یہ طریقہ علمائے جفر نے اپنی اپنی کتابوں میں تحریر کیا ہے اور بارہ برجوں کے علیحدہ علیحدہ نقشے بھی تحریر کئے ہیں۔ جو اسی قسم کے ضروری کو الف سے مزین ہیں جس کے سمجھنے میں آپ کو بہت زیادہ آسانی ہو گی اور میرے اس جملہ کی کہ دریافتگی قیام آفتاب در بروج آپ قمر کے منازل اور اس کی موجودگی کا پتہ لگا ہی نہیں سکتے آپ کے سمجھ میں آنے والی وضاحت ہو جائے گی ۔ علماء جفر استخراج قمر کے بارے میں اس طرح ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلاں مہینے کی فلاں تاریخ کو کس برج میں تھا اور وہ عربی کے کسی مہینے کی صرف ۴ تاریخ بتلاتا ہے تو چاہیئے کہ تاریخی ہندسہ یعنی چار (۴) کو قاعدے کی رو سے ۱۳ سے ضرب دے چنانچہ جب ۱۳ سے ۴ کو ضرب دیا تو ۵۲ ہوئے اس حاصل شدہ عدد میں قانون کے ۲۶ عدد اور جمع کئے تو اس کی تعداد ۷۸ کی ہو گئی اب اس عدد کو ۳۰، ۳۰ پر طرح دی جائے اس کے بعد آفتاب پر نظر ڈالی جائے کہ کس برج میں ہے۔ معلوم ہوا کہ آفتاب اس وقت برج ثور میں ہے تو سب سے پہلے اعداد منقسمہ میں سے ۳۰ عدد برج ثور کو دیئے پھر اس کے بعد ۳۰ عدد برج جوزا کو دیئے کہ برج ثور کے بعد یہی برج آتا ہے جب ساٹھ نکل گئے تو ۱۸ باقی بچے جو برج سرطان کے حصہ کے ہیں اس لئے معلوم ہوا کہ قمر اس وقت برج سرطان کے ۱۸ درجہ پر تھا اور اگر اب اس کے بعد یہ بھی معلوم کرنا ہو کہ قمر کس منزل پر تھا تو اس کے لئے نقشہ جات مندرجہ صفحہ نمبر ۳۳ دیکھئے لیکن تقسیم کرتے وقت ۳۰ پہلے اس برج کو دیجئے جس میں آفتاب اس وقت موجود ہو ورنہ حساب غلط ہو گا۔

مثلاً قمر برج سرطان کے ۱۸ درجے پر تھا تو برج سرطان کی منازل دیکھنا چاہئیے جس کے مطابق ۱۳ درجے نثرہ کے گئے اور باقی پانچ درجے طرفہ کے ہوئے لہذا معلوم ہوا کہ قمر اس روز منزل طرفہ کے ۵ درجے پر تھا۔ اب بیان طالع حروف تہجی اور بروج مع منسوبات بروج کے لکھے جا رہے ہیں۔

باب ۲

بیان بروج و حروف تہجی و منسوبات و طالع الثانی

اس باب کی ترتیب مندرجہ بالا عنوانات کے تحت اس لئے دی جارہی ہے کہ ایک نوآموز عملیات کے ان ضروری نکات سے پوری طرح واقف ہو جائے جس کی ضرورت اس کو اس دنیا میں داخل ہونے کے بعد قدم قدم پر پیش آتی ہے جن میں۔ ستاروں کے بعد سب سے اہم درجہ بروج اس کے منسوبات حروف تہجی اور طالع جات کے ہوتے ہیں جو تسلسل کے ساتھ تحریر کئے جا رہے ہیں۔

بروج کے اسماء و خاصیت ضمناً پہلے تذکرہ کیا جاچکا ہے کہ بسبب گردش آفتاب آسمان میں ایک دائرہ قائم ہے جس مساوی ۱۲ حصے علیحدہ علیحدہ ناموں سے انتخاب کر کے قائم کئے گئے ہیں ان کے نام حمل - ثور - جوزا - سرطان - اسد - سنبلہ - میزان - عقرب - قوس جدی - دلو اور حوت ہیں۔ چنانچہ انہیں کا مفصل تذکرہ اس جگہ کیا جا رہا ہے۔

برج حمل - یہ دائرہ کا پہلا برج ہے اور آتشی گھر مریخ کا ہے دن اشرف

سے متعلق ہے - رنگ زرد و سرخ - طبیعت شیریں اور جہت مشرقی ہے شریعہ
حروف متعلقہ ا ل ع ہیں - محرم کے مہینہ سے متعلق ہے - برج منقلب ہے
برج ثور - یہ دائرہ کا دوسرا برج ہے - خاکی ہے - ستارہ زہرہ کا گھر ہے
یوم جمعہ سے منسلک ہے - مہینوں میں صفر کے مہینے سے وابستہ ہے -
برج ثابت میں سے ہے - رنگ سیاہ و سبز - طبیعت تلخ تیز جنوبی اور مادہ ہے
برج جوزا - یہ دائرہ کا تیسرا برج ہے جو بادی ہے ستارہ عطارد کا گھر ہے
یوم چہارشنبہ سے منسوب ہے اور مخنث ہے ماہ ربیع الاول سے تعلق
رکھتا ہے - برج ذوجسدین میں سے ہے - رنگ سفید مائل بہ زردی اور
طبیعت شیریں ہے یہ برج غربی ہے حروف ک ق سے متعلق ہے -
برج سرطان - یہ دائرہ کا چوتھا برج ہے - آبی اور مادہ ہے ستارہ
قمر کا گھر ہے یوم دوشنبہ سے تعلق رکھتا ہے - مہینوں میں اس کا ربیع
ربیع الثانی ہے - برج منقلب میں سے ہے - رنگ سفید مطلق - طبیعت
شیریں - جہت شمالی ہے حروف ر ح ھ سے تعلق رکھتا ہے -
برج اسد - یہ دائرہ کا پانچواں برج ہے - رنگ زرد و سرخ - طبیعت
شیریں - آتشی اور نر ہے - ستارہ شمس کا گھر ہے - ایام میں یوم یکشنبہ
اور مہینوں میں جمادی الاول سے متعلق ہے - یہ برج مشرقی ہے اور برج
ثابت میں سے ہے - حروف فا م سے متعلق ہے - برج سنبلہ یہ برج
دائرہ کا چھٹا برج ہے - رنگ سیاہ سبز - طبیعت تلخ تیز رکھتا ہے مادہ
ستارہ عطارد کا گھر ہے - ایام ہفتہ میں یوم چہارشنبہ اور مہینوں میں

ماہ جمادی الثانی سے تعلق رکھتا ہے اور جنوبی ہے ستارہ اس برج کا عطارد مخنث ہے۔ حروف اب۔ د۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت اور ض ہیں۔

برج میزان۔ یہ برج دائرہ کا ساتواں برج ہے۔ رنگ سفید قدرے زرد۔ طبیعت شور جہت مغربی ہے یہ برج ایام ہفتہ میں سے یوم جمعہ اور مہینوں میں سے رجب کے مہینے سے تعلق رکھتا ہے، نر ہے، ستارہ زہرہ کا گھر ہے۔ بروج منقلب میں سے ہے اور بادی ہے۔ حروف ر ط ت متعلق ہیں۔

برج عقرب۔ یہ برج دائرہ آٹھواں، آبی اور مادہ برج ہے ستارہ مریخ کا گھر ہے۔ ایام ہفتہ میں شنبہ اور مہینوں میں شعبان کے مہینے سے تعلق رکھتا ہے۔ رنگ سفید مطلق۔ طبیعت شریں کا مالک ہے۔ یہ برج شمالی ہے اس کے حروف ز۔ ج۔ ذ ض اور ظ ہیں۔

برج قوس۔ یہ برج دائرۃ البروج کا نواں برج ہے۔ آتشی نر ہے ستارہ مشتری کا گھر ہے۔ ایام ہفتہ میں سے یوم پنجشنبہ اور مہینوں میں سے ماہ رمضان المبارک سے متعلق ہے۔ رنگ زرد و سرخ ہے اور شریں طبیعت کا مالک ہے۔ مشرقی ہے اس برج کا حرف ف ہے یہ برج ذوجسدین میں سے ایک برج ہے۔ برج جدی۔ یہ برج دائرہ کا دسواں خاکی اور مشرقی برج ہے۔ ایام ہفتہ میں سے روز شنبہ یعنی سنیچر اور مہینوں میں سے ماہ شوال سے تعلق رکھتا ہے۔ ستارہ زحل کا گھر ہے اور مادہ ہے۔ رنگ سیاہ سبز اور طبیعت اس برج کی تلخ مطلق ہے۔ یہ برج منقلب میں سے ایک برج ہے اور حرف خ سے تعلق رکھتا ہے

برج دلو۔ یہ برج دائرۃ البروج کا گیارہواں نر اور بادی برج ہے ستارہ زحل کا گھر ہے ایام ہفتہ میں سے روز شنبہ اور مہینوں میں سے ماہ ذیقعدہ سے متعلق ہے۔ رنگ سفید سبز رکھتا ہے۔ شور طبیعت کا مالک ہے اور مغربی ہے۔ بروج ثابت سے متعلق ہے حروف س ش۔ص۔ت اس برج سے وابستہ ہیں۔ برج حوت۔ یہ برج اس دائرہ کا بارہواں اور آخری برج ہے۔ آفتاب اس برج میں پہونچکر اپنا سالانہ دورہ ختم کرنے کے بعد از سر نو پہلے برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ یہ برج آبی سادہ اور شمالی ہے۔ ستارہ مشتری کا گھر ہے ایام ہفتہ میں سے یوم پنجشنبہ اور مہینوں میں سے سال کے آخری مہینہ ذی الحجہ سے تعلق رکھتا ہے۔ رنگت سفید مطلق۔ طبیعت شیریں رکھتا ہے اور بروج ذوجسدین میں سے ہے۔ حروف د ج اس سے ملتبس ہیں

بیان بروج ثابت منقلب اور ذوجسدین کا

یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ ہر نیا کام شروع کرنے سے

بروج ثابت۔ منقلب اور ذوجسدین کو جانا جائے اور انہیں اصولوں کے تحت ان بروج کے زمانے میں کام کیا جائے لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ عاملین نے ان بارہ بروج کو تین حصوں میں مساوی طور پر تقسیم کرکے ایک حصہ کا نام بروج ثابت۔ دوسرے کو منقلب اور تیسرے کو ذوجسدین قرار دیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

بروج ثابت:۔ ثور۔ اسد۔ عقرب۔ اور دلو ہیں

چنانچہ عامل کو چاہیئے کہ جب آفتاب بروج ثابت میں داخل ہو اس وقت برائے کشائش رزق۔ ترقی عزوجاہ۔ ثبات دولت وغیرہ کے بابت عمل کرے

بروج منقلب :- حمل - سرطان - میزان - جدی۔

اور جب آفتاب برج منقلب میں داخل ہو اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ برائے مقہوری دشمن۔ بغض اور نفاق کے لئے عمل کرے۔

بروج ذوجسدین :- جوزا - سنبلہ - قوس - حوت -

اور جب آفتاب برج ذوجسدین میں داخل ہو اس وقت عامل کو حب اور تسخیر کا عمل کرنا چاہیئے۔

بیان دریافتگی طالع جات

شائقین عملیات کیلئے ضروری ہے کہ وہ دریافتگی طالع جات کے طریقوں سے بھی واقف ہو اس لئے کہ بدون استخراج طالع وہ اس منزل میں کوئی کام نہیں کرسکتا۔ چنانچہ طالع جات کی دریافتگی کے کئی طریقے کتابوں میں لکھے ہوئے ہیں مگر اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے یہاں پر صرف ایک طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ عامل کے نزدیک طالع معتبرہ وہ ہے جو نام کہ ماں رکھے لیکن سب سے آسان طریقہ طالع کے دریافت کرنے کا یہ ہے کہ عامل کو جب کسی کا طالع دریافت کرنا مقصود ہو تو سائل کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بقاعدہ حرف ابجد (بہ حساب جمل) حاصل کرے اور اس مجموعہ کو بارہ سے تقسیم کرے اگر بعد تقسیم ایک بچتا ہے تو سائل کا طالع برج حمل ہے۔ دو بچنے پر برج ثور۔ تین باقی بچنے پر برج جوزا۔ چار کے باقی بچنے

پر برج سرطان۔ پانچ کے باقی بچنے پر برج اسد۔ چھ کے باقی بچنے پر برج سنبلہ۔ سات کے باقی بچنے پر برج میزان۔ آٹھ کے باقی بچنے پر برج عقرب نو کے باقی بچنے پر برج قوس۔ دس کے باقی بچنے پر برج جدی۔ گیارہ کے باقی بچنے پر برج دلو اور جب برابر۔ برابر تقسیم ہو جائے یعنی بعد تقسیم کچھ نہ باقی بچے تو طالع سائل کا برج حوت ہوگا اس طریقہ کو طرح بروجی کہتے ہیں۔

آگاہی بابت پرہیز جلالی و ترک حیوانات

اس باب میں معلوم ہونا چاہیئے کہ عامل کے لئے پرہیز دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اول پرہیز جلالی۔ دوسرے پرہیز جمالی۔ اس جگہ پر تذکرہ پہلے پرہیز جلالی کا کرتا ہوں اس کے بعد ہی پرہیز جمالی سے بھی آگاہ کردوں گا چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل کی اہم قسمیں بھی دو ہیں۔ عمل جلالی اور عمل جمالی۔ جس قدر آیات و اسماء جلالی ہیں ان سے موکلان جلالی... وابستہ ہیں جو نہایت تند خو۔ شعلہ مزاج۔ غصہ ور اور غیض و غضب کے مالک ہیں۔ چلہ کشی کے دوران اگر کوئی غلطی عمداً یا سہواً عامل سے واقع ہو جائے تو یہ اسے معاف کرنا جانتے ہی نہیں۔ قصور دار کو فوراً ہی بغیر تکلف قرار واجبی سزا دیتے ہیں جس کی معمولی منزل دماغ کا ماؤف ہونا ہے لیکن جب عمل کے صحیح طور پر اختتام پذیر ہو جانے کے بعد عامل کے قابو میں آجاتے ہیں تو پھر ان سے بہتر دوست۔ رفیق۔ مددگار اور محافظ دوسرا کوئی نہیں ہو سکتا لہذا عامل جب بھی عمل جلالی کرے تو پوری احتیاط کے ساتھ کرے اور عملیاتی قانون اور قاعدے کو مدِ نظر رکھے ورنہ نقصان

اٹھائے گا۔ انہیں قاعدوں میں ایک اہم منزل جو عامل پر واجب لازم ہے
پرہیز جلالی کی ہے جو یہ ہے۔ گوشت ہمہ اقسام۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔
مشک۔ چمڑے کے ڈول کا پانی۔ اونی اور ریشمی کپڑا اور جو چیز کہ حیوان سے
پیدا ہوتی ہے۔ بنا ہوا نمک۔ چھوہارا۔ عنبر وغیرہ نہ کھائے نہ پیئے نہ
استعمال کرے ہاتھی دانت یا بارہ سنگھا کے دستہ کا چاقو یا چھری استعمال
نہ کرے اور جوتی و موزہ نہ پہنے سر کے بال نہ بنوائے اور نہ ناخن کاٹے جماع
سے اور خیالات شہوانی سے پورا پورا پرہیز کرے۔ بعضے استادوں نے تو
مسور کی دال اور پیاز تک کے استعمال کو منع کیا ہے۔ تو دوسروں کے بستر پر لیٹے
اور نہ اپنا بستر کسی کو استعمال کرنے دے چاہے وہ چند ہی منٹ کے لئے کیوں نہ
ہو۔ کسی سے ملاقات بھی نہ کرے بالکل حجرہ نشین ہو کر رہ جائے۔ سرکہ
پیاز۔ لہسن۔ مولی۔ ہینگ۔ اشیائے بادی کہ بزادولوں کا سبب بنتی ہیں قطعی
استعمال نہ کرے۔ کپڑا بلا سلا ہوا پہنے اپنے جسم سے پرچھ برابر بھی کسی عنوان
سے باہر نہ نکلنے دے۔ ہمیشہ غسل کرتا رہے اور اس درخت کا پتہ بھی نہ توڑے
جس میں سے کہ دودھ نکلتا ہو اور شاخ و پھول اور میوے نہ اپنے ہاتھ سے توڑے
نہ کاٹے اور بعضے کہتے ہیں کہ بال جن کا ترشنا سنت ہے مثل لب اور بغل وغیرہ
بنا دے۔ باقی اور بال نہ بنا دے۔ گھوڑے اور ہاتھی کی سواری بھی نہ کرے
تیل اور سرسوں کا نہ کھائے مگر اس شرط سے کہ اپنے روبرو مسلمان تیلی سے
اس طرح نکلوائے کہ تلوں کو لے کر پانی میں ڈالے جس قدر تل کہ پانی کے اوپر
تیرنے لگیں ان کو نکال کر دور کر دے اور باقی تلوں کا تیل نکلوائے تو اس تیل

کے کھانے میں مضائقہ نہیں ہے۔ کوئی میوہ بھی استعمال نہ کرے کہ اس پر سختی پہنچتی ہے۔ حجرۂ عمل میں اولاً تو خود تنہا رہے اور اگر کسی کو اپنی خدمت کیلئے ضروری سمجھے تو ایسے آدمی کا انتخاب کرے جو ہر طرح سے متقی اور پرہیزگار ہو۔

تذکرہ پرہیز جمالی

پرہیز جلالی اور آیات و اسماء جلالی کے موکلان کا تذکرہ صفحات گزشتہ میں تحریر کیا جا چکا ہے

اس جگہ پرہیز جمالی کے ساتھ صرف اس قدر تحریر کرنا ضروری ہے کہ آیات اور اسماء جمالی کے جو موکلان ہیں وہ نرم دل۔ چشم پوش با محبت اور نقصان کثیرہ کے نہ پہونچانے والی خاصیت کے مالک ہیں۔ اگر عامل سے دوران چلہ کشی عمداً یا سہواً کہیں کوئی غلطی ہو گئی تو وہ عامل کو مثل موکلان جلالی سزا نہیں دیتے بلکہ بہت بڑی حد تک چشم پوشی کر جاتے ہیں البتہ یہ ضرور ہوتا ہے کہ عمل پورا نہیں ہوتا اور اتنے دن کی محنت عامل کی بیکار ضائع جاتی ہے لہذا تنبیہہ کی جاتی ہے کہ عمل خواہ جلالی ہو یا جمالی اس کی چلہ کشی پوری پابندی کے ساتھ کی جانی چاہیئے۔ پرہیز جمالی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ گوشت۔ مچھلی۔ انڈا پیاز۔ لہسن۔ دہی۔ مٹھا نہ کھائیں۔ جماع اور خیالات شہوانی سے پرہیز کریں۔ کپڑا ہر وقت پاک رکھیں۔ میوہ۔ تیل تلوں اور سرسوں کا اگر ضرورت ہو استعمال کریں کوئی ہرج نہیں ہے۔ چاول۔ دال مسور۔ دال مونگ کی۔ کھا سکتے ہیں۔ حجامت بنوائیں۔ ناخن کٹائیں۔ سلا ہوا کپڑا پہنیں اور ہاتھی گھوڑے پر سوار ہو سکتے ہیں۔ البتہ پرہیز جلالی اور پرہیز جمالی میں حقہ۔ بیڑی اور سگریٹ نوشی نہیں کر سکتے کہ بوئے بد موکلان کو ناگوار گزرتی ہے۔

باب ۳

بیان ساعات روز و شب و شرائط محبت و تسخیر عمل

طالبانِ ذوق پر واضح ہو کہ ایک وقت میں ایک ستارے کی دو گھڑی اور چند پل رہا کرتی ہے اور ہر گھڑی ایک خاصیت دیگا۔ اب اگر ستارہ نیک ہے تو خاصیت نیک ہوگی اور اگر بد ہے تو خاصیت بد ہوگی۔ لہذا عامل کو چاہیئے کہ جب وہ نقش کو پُر کرے یا چلّہ کشی میں عمل خوانی کے لئے بیٹھے تو ساعت کو ضرور دیکھ لے۔ اگر مطلب بغض و نفاق اور تباہی و بربادی کے لئے ہے تو مریخ اور زحل کی ساعت میں عمل کرے اور حب وغیرہ کے لئے ساعت زہرہ کو اپنالے پیر کے روز محبت اور دوستی پیدا کرنے کے لئے ساعت قمر میں عمل کرنا مفید ہے منگل کے روز مریخ کی ساعت میں کسی سے دشمنی کا انتقام لینے یا اسے تباہ و برباد کرنے کے لئے عمل کرنا بہتر ہوگا۔ بدھ کے روز عطارد کی ساعت میں دوستی، زبان بندی اور اسی قسم کے مقاصد کے لئے عمل کرنا بہتر ہوگا۔ اور جمعرات کے روز مشتری کی ساعت میں زن و شوہر کی محبت یا اس میں استحکام پیدا کرنے کے لئے یا حصول ملازمت۔ یا کاروبار کی ترقی اور خرید فروخت میں نفع حاصل کرنے کیلئے عمل کرنا سود مند ہوگا۔ اور جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں عشق و محبت، شادی و نکاح وغیرہ کے لئے عمل کرنا بہتر ہوگا۔ اور لڑائی فساد نیز فتح و نصرت حاصل کرنے کیلئے یا دشمنوں پر قابو

پانے اور دشمنی کی سزا دینے کے لئے ہفتہ یعنی سنیچر کا دن اور ستارہ زحل کی ساعت بہتر اور خاطر خواہ نتیجہ پیدا کرے گی۔ اسی طرح عروج ماہ اور زوال ماہ کا خیال بھی عامل کو پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ عروج ماہ چڑھتے ہوئے چاند کی تاریخوں کو کہتے ہیں جس کا زمانہ ہر مہینہ پہلی تاریخ سے پندرہ تاریخ تک ہوتا ہے۔ ان تواریخ میں اعمال خیر کئے جاتے ہیں۔ زوال ماہ اترتے ہوئے چاند کی تاریخوں کو کہتے ہیں۔ اس کا زمانہ ہر ماہ پندرہ تاریخ سے تیس ۳۰ تاریخ تک ہوتا ہے۔ ان تواریخ میں نقصان پہونچانے والے اعمال کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح عروج یوم اور زوال یوم و عروج شب اور زوال شب کو دھیان میں رکھنا چاہیئے چنانچہ اسی حساب سے ذیل میں چار حصوں میں نقشہ ساعات مرتب کئے جا رہے ہیں جو ہر حالت میں بہترین رہبری کریں گے۔

نقشہ ساعات عروج یوم

ایام	پہلا آٹھواں گھنٹہ	دوسرا نواں گھنٹہ	تیسرا دسواں گھنٹہ	چوتھا گیارہواں گھنٹہ	پانچواں بارہواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

نقشہ ساعات زوال یوم

زیرپہر	۷ واں گھنٹہ	۸ واں گھنٹہ	۹ واں گھنٹہ	۱۰ واں گھنٹہ	۱۱ واں گھنٹہ	۱۲ واں گھنٹہ
جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
*	*	*	*	*	*	*

ہر دو نقشہ ساعات مندرجہ بالا دن کی ساعتوں کے علیحدہ علیحدہ اس لئے دکھلائے گئے ہیں تاکہ عروج یوم کے سیارگان اور زوال یوم کی ساعات کا ایک ایسا خاکہ مرتب ہو کر سامنے آجائے جو مبتدی کی سمجھ میں بہ آسانی آسکے۔

نقشہ ساعات عروج شب

ایام شب	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

نقشہ ساعات زوال شب

ایام شب	۷واں گھنٹہ	۸واں گھنٹہ	۹واں گھنٹہ	۱۰واں گھنٹہ	۱۱واں گھنٹہ	۱۲واں گھنٹہ
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب ہفتہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب اتوار	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پیر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

شب منگل	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب بدھ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب جمعرات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

شرائط بابت عمل محبت اور تسخیر

اگر کوئی شخص برائے ملنے محبوب اور واسطے تسخیر کے عمل کرنا یا تعویذ لکھنا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ پہلے ان شرائط کو پوری کرے۔ (۱) آفتاب برج ذوجسدین میں ہو۔ (۲) ستارہ زہرہ۔ عطارد۔ قمر اپنے اور معشوق کے طالع کا ہو اور خانہ نمبر ۱۱۔ ۹۔ ۵ اور تین سے ہو اور مریخ اور زحل کا دور کسی اچھی جگہ پر ہو اور اگر ستارہ ہائے قمر۔ زہرہ۔ عطارد شرف میں ہوں تو بہت بہتر ہے اور آفتاب کی لگن چرن ہو تو اس وقت ساعت زہرہ کو لیوے۔ (۳) دن جمعرات۔ جمعہ۔ بدھ اور پیر کا ہو۔ (۴) تاریخیں عربی مہینے کی سعد ہوں۔ (۵) حساب طالع محبوب کے موافق ہو۔ (۶) رجال الغیب بھی سامنے اور سیدھے ہاتھ کو نہ ہو۔ رجال الغیب سے آگاہ ہونے کے لئے آپ ہماری کتاب نقش الخفیہ کے باب ۳ میں ملاحظہ فرمائیے۔ (۷) مہینہ بھی جلالی نہ ہو۔ (۸) قمر در عقرب نہ ہو۔ (۹) پوشاک اور سب اسباب عامل کا سبز یا صندلی یا سفید ہو۔ (۱۰) غذا موافق ستارے کے نیاز موکلات کے رکھے۔ (۱۱) بخورات ستارہ متعلقہ کے موافق جلاوے۔ (۱۲) اس کے بعد عمل تسخیر ان تینوں ستاروں کا پڑھے۔ (اس کے لئے آپ ہماری کتاب

تسخیر الکواکب ملاحظہ فرمایئے)۔ جب عمل تسخیر ان تینوں ستاروں کا پڑھ لے تب حُب کا عمل کرے کہ درست ہوگا اور اگر تدابیر میں کچھ فرق پڑا تو پھر کوئی عمل اثر نہ کرے گا۔

باب ۱۳

تذکرہ دوستی و دشمنی کواکب و قمر در عقرب و حروف تہجی و بخور

عامل کے لئے یہ امر بھی بہت ضروری ہے کہ وہ کواکب کی باہمی دوستی اور دشمنی سے پوری طرح باخبر رہے کہ بعضے بروج بعض بروج سے دوستی رکھتے ہیں اور بعضے بعض سے دشمنی اور بعض برج مساوی ہیں نہ دوستی رکھتے ہیں نہ دشمنی لہٰذا ان سب کا خیال لازمی ہے۔ عامل جب برائے دوستی اور محبت کے عمل کرے تو اس پر لازم ہے کہ وہ جہاں اور اصولوں کی پابندی کرتا ہے وہاں اس کو یہ بھی دیکھنا پڑے گا کہ طالع سائل اور مسئول کا باہم دوست ہے یا دشمن اور ان کے ستارے بھی باہمی نظر دوستی یا دشمنی کی رکھتے ہیں یا مساویانہ رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ غالباً یہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ بنیادی چار چیزیں ہیں جو انسان کی وجہ تخلیق ہیں یعنی آگ۔ پانی۔ ہوا اور مٹی اور انہیں عناصر کے حامل بروج بھی ہیں اور ستارے بھی۔ چنانچہ کواکب کی دوستی اور دشمنی کا ایک دائرہ صفحہ نمبر ۴۷ پر قائم کیا جا رہا ہے۔

دائرہ دوستی اور دشمنی کواکب

حمل اور اسد بہت زیادہ دوست	**ثور اور عقرب** اوسط درجہ دوست	**جوزا، قوس، دلو** ہر سہ بہت زیادہ دوست
سنبلہ و حوت باہم دوست	**میزان و حمل** اوسط درجہ دوست	**ثور اور سنبلہ** بہت زیادہ دوست
جوزا و میزان بہت دوست	**سرطان و عقرب** بدرجہ اوسط دوست	**اسد و قوس** بدرجہ مبالغہ دوست
سنبلہ و جدی بدرجہ اوسط دوست	**اسد و حوت** بہت دشمن	**حمل و سنبلہ** بدرجہ اوسط دشمن
حمل و عقرب بدرجہ اوسط دشمن	**ثور و میزان** بدرجہ اوسط دشمن	**حمل و ثور** بدرجہ اوسط دشمن
آفتاب و مریخ بہت دوست	**زہرہ و زحل** بہت زیادہ دوست	**عطارد و آفتاب** بدرجہ اوسط دوست
عطارد و مریخ بدرجہ اوسط دوست	**قمر اور مریخ** بدرجہ اوسط دوست	**شمس و زحل** بدرجہ اوسط دشمن
مشتری و قمر بہت دشمن	**عطارد و زحل** اوسط درجہ دشمن	**عطارد و زہرہ** اوسط درجہ دشمن

بیان بادشاہی برج عقرب

شائقین عملیات کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر مہینے میں اڑھائی دن بادشاہت برج عقرب کی ہوتی ہے۔ چنانچہ جب زمانہ برج عقرب کی بادشاہت کا ہو یعنی چاند جب برج عقرب میں داخل ہو تو اس وقت کسی کار جدید کی ابتداء نہ کرے ورنہ انجام کو نہ پہونچے گا نقشہ ذیل سے قمر در عقرب کا زمانہ آپ بہ آسانی معلوم کر سکتے ہیں

شعبان کے مہینے میں ۲۷ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
رمضان شریف کے مہینے میں ۲۵ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے
شوال کے مہینے میں ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
ذیقعدہ کے مہینے میں ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
ذی الحجہ کے مہینے میں ۲۱ ویں تاریخ کو سولہ گھڑی پر لگتا ہے۔
محرم کے مہینے میں ۱۷ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
صفر کے مہینے میں ۱۵ ویں تاریخ کو رات کو چار گھڑی پر لگتا ہے
ربیع الاول کے مہینے میں ۱۳ ویں تاریخ کو دن نکلتے ہمیشہ رہتا ہے
ربیع الثانی کے مہینے میں ۱۰ ویں تاریخ کو رات کے وقت چار گھڑی پر لگتا ہے۔
جمادی الاول کے مہینے میں ۹ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
جمادی الثانی کے مہینے میں ۷ ویں تاریخ کو بارہ کے عمل میں لگتا ہے
رجب کے مہینے میں ۵ ویں تاریخ کو سولہ گھڑی رات کو لگتا ہے۔

تذکرہ حروف تہجی

طالبانِ ذوق کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر وہ اس عنوان کے تحت جسقدر نکات تحریر کیئے جائیں ہیں واقفیت حاصل نہ کریں گے تو پھر وہ عملیات کی منزل میں آگے قدم بڑھا ہی نہیں سکتے اس لئے کہ حروف تہجی اور بہ قاعدہ جمل ان کے اعداد سے واقف ہونا اس منزل کا بنیادی ستون ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہاں یہ بیان بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ ان حروف کے بھی چار درجے یعنی آتش۔ خاک۔ باد اور آب پر مشتمل ہیں دوسرے یہ کہ ہر ہر حرف سے ایک ایک موکل وابستہ ہے۔ جو ہمہ وقت اللہ تبارک تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے زکوٰۃ حروف تہجی کی ادا کرنے کا مشورہ پرزور الفاظ میں عاملین کی طرف سے ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ عربی زبان کے حروف میں ٹ۔ پ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ ژ۔ گ مستعمل نہیں ہیں لیکن اردو اور فارسی زبانوں میں یہ حروف استعمال میں لائے جاتے ہیں جن کا تعلق اسماء الٰہی سے بھی ہوتا رہتا ہے جیسے گوہر علی۔ ڈالی۔ چوہر خاں۔ ٹلوٹ وغیرہ وغیرہ تو ایسی صورت میں علماء نے ان حروف کے حسب ذیل متبادل حروف کو اس طرح ترتیب دیا ہے اور انہیں حروف مبدلہ کے اعداد کو استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ چنانچہ جب ضرورت پیش آئے تو ٹ کی جگہ پر ت، پ کی جگہ پر ب، ڈ کے لئے د، ڑ کی جگہ پر ر، ژ کی جگہ پر ز اور گ کے بجائے ک کے حروف اور انہیں الفاظ کے اعداد شمار میں لائے جائیں گے کلمات مندرجہ ذیل یعنی ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔

سعفص - قرشت - ثخذ - ضظغ انہیں حروف سے ترتیب پاتے ہیں
اور انہیں کو ابجد قمری کہتے ہیں - بصورت نقشہ حروف و اعداد حسب ذیل ہیں

نقشہ ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

علم جفر کی بہت سی ابجدیں ہیں - لیکن عملیات مندرجہ کا دارومدار اسی
ابجد پر ہے اور دوسری تمام ابجد جفر سے مخصوص طریقہ پر متعلق ہیں
لہذا ان کا تذکرہ غیر ضروری ہے - اس باب میں صرف اس قدر عرض کرنا
ہے کہ حروف مندرجہ نقشہ کے اعداد آپ کو اس طریقہ پر حفظ ہوں کہ جب
ضرورت پیش آئے تو آپ کو کتاب کے اٹھانے کی ضرورت نہ ہو اور آپ بہ آسانی
اعداد سے الفاظ اور الفاظ سے اعداد کا استخراج کر سکیں اس سے فالوں
کی دریافتگی اور نقوش کی مرتبی میں اس کی لازمی ضرورت ہوگی -

بخوراتِ کواکب حکمائے نامدار و عاملین کامگار اس باب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ عامل جب چلہ کشی کا ارادہ کرے یا نقوش مرتب کرنے بیٹھے تو اس سے پہلے ستاروں کے بخور کا انتظام کرلے اور اس کے سلگانے میں بخل نہ کرے کہ موکلات سیارگان کی ناخوشی کا باعث ہوتا ہے چنانچہ آسانی کے لئے ہر ستارے کے مزاج کے موافق بخورات کی تفصیل حسب ذیل ہے اور بخور دھونی کو کہتے ہیں۔ جس کی تفصیل صفحات گذشتہ میں تحریر کی جاچکی ہے۔

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ حروف تہجی عاملین کامگار اور حکماء نامدار ادائیگی زکوٰۃ حروف تہجی کے بابت ارشاد فرماتے ہیں کہ خواندگی عمل سے پہلے عامل پر لازم ہے کہ وہ زکوٰۃ حروف تہجی کی ادا کرے تاکہ اس پر سختی عمل ظاہر نہ ہو۔ جو لوگ بغیر ادائیگی زکوٰۃ حروف تہجی عمل خوانی کے لئے چلہ کشی کرتے ہیں نتیجۃً سختی عمل میں مبتلا ہو کر رجعت میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور آخر میں اپنی جان گنواتے ہیں لہٰذا اس رکن عمل کو کبھی فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ اس کے ترک کرنے میں سراسر نقصان ہے۔

اس قسم کی دیگر ضخیم اور مستند کتابوں میں طریقہ ادائیگی زکوٰۃ حروف تہجی عاملین نے تحریر فرمائے ہیں جو مشکل بھی ہیں اور طوالت خیز بھی چنانچہ ان طریقوں میں طریقہ مندرجہ ذیل بہت زیادہ آسان ہے اور اس جگہ پر سپرد قلم کیا جارہا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا اسرافیل بحق یا ا یا جبرائیل بحق یا ب یا عزرائیل بحق یا ت یا میکائیل بحق یا ث یا کلکائیل بحق یا ج یا تنکفیل بحق یا ح یا مھکائیل بحق یا خ یا دردائیل بحق یا د یا اھرائیل بحق یا ذ یا اموائیل بحق یا ر یا شرفائیل بحق یا ز یا ھمواکیل بحق یا س یا ھمزائیل بحق یا ش یا اھمائیل بحق یا ص یا عطکائیل بحق یا ض یا اسمائیل بحق یا ط یا لونہئیل بحق یا ظ یا لومائیل بحق یا ع یا لوخائیل بحق یا غ۔ یا سرخمائیل بحق یا ف یا عطرائیل بحق یا ق یا حرائیل بحق یا ک یا طاطائیل بحق یا ل یا دوحائیل بحق یا م یا حولائیل بحق یا ن یا فنمائیل بحق یا و یا دوریائیل بحق یا ہ یا سرکیطائیل بحق یا ی۔

طریقہ اس کے خواندن کا یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز عشاء ۱۲۸ بار بامؤکّل ایک حرف کو اٹھائیس دن تک پڑھے۔ چنانچہ زکواۃ پوری ہو جائیگی بعد پوری ہونے زکواۃ جب کوئی مشکل پیش آوے اس کو ۱۲۸ بار ایک مجلس میں پڑھے۔ اللہ تبارک تعالیٰ مشکل آسان کردے گا قبل شروع زکواۃ پانچ مرتبہ اور روزانہ کی تعداد مقررہ ختم کرلے کے بعد پانچ بار درود حضرات محمدؐ وآلِ محمدؐ علیہم السلام پر بخشوع وخضوع بھیجے کہ یہی حضرات سبب مستجابی دعا وعمل واعمال ہیں۔

باب ۵

بیان چلہ کشی و وظیفہ خوانی در باب عملیات محبت

چلہ کشی چلہ کشی کے لغوی معنی ہیں کہ چالیس روز تک ایک گوشہ میں بیٹھنا لیکن عملیات کی رو سے اس کی صحیح تعریف یہ ہے کہ مقام یا مکان تنہا میں بیٹھ کر عمل خوانی میں چالیس روز تک بہ اوقات معینہ مصروف رہنا۔ آمدم بر سر مطلب جب اس چلہ کشی کی ضرورت کسی نہج سے عامل کو پیش آئے تو اس پر اپنے لئے احتیاطی.. تدابیر لازم ہے جس کا سب سے بڑا ذریعہ حصار ہے (حصار کس کو کہتے ہیں اور اس پر عمل درآمد کیسے کیا جاتا ہے۔ اس کو آئندہ صفحات میں بیان کرونگا۔ عمل خواہ جلالی ہو یا جمالی اوقات مقررہ یعنی ایام مقررہ تک بغیر حصار کے کبھی نہ پڑھنا چاہیئے۔ اور یہ میری اس کتاب میں آخری ہدایت ہے۔ اب محبت کے باب میں ان دعاؤں کو سپرد قلم کر رہا ہوں جو علمائے عاملین کے آزمودہ ہیں اور کبھی خطا نہیں کرتے

گنجینۂ الفت سورۃ النساء :- عاملین فرماتے ہیں کہ یہ سورۂ مبارکہ طرفین میں محبت والفت پیدا کرنے کیلئے اکسیر ہے بگڑا ہوا محبت نہ کرنے والا شوہر یا زبان دراز بیوی کے دل میں ایک دوسرے سے اگر نفرت پیدا ہو گئی ہو تو چاہیئے کہ اس سورہ کو اول و

آخر پانچ۔ پانچ بار درود شریف پڑھنے کے بعد دس مرتبہ تلاوۃ کر کے مصری کے شربت پر دم کر کے دونوں کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کھوئی ہوئی محبت واپس آجاویگی اور جو شکایتیں اور اسباب ناچاقی کے ان دونوں میں پیدا ہو گئے ہیں جاتے رہیں گے۔

دیگر:۔ اگر دو شخصوں میں کسی وجہ سے تفرقہ پڑ گیا ہو اور باہم ایک دوسرے کے دشمن جانی بن گئے ہوں اور منظور ہو کہ پھر انمیں مفاہمت اور دوستی پیدا ہو کر محبت کا جذبہ پھر عود کر آئے تو بوقت صبح ستارہ زہرہ کی ساعت میں عروج ماہ کے پہلے جمعہ کے دن دو رکعت نماز حاجت بخضوع وخشوع بجا لاوے اور پھر اوّل وآخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھکر درمیان میں تین بار پڑھکر اس سورہ مبارکہ کو ان کے گھروں کی طرف ان کا تصور قائم رکھتے ہوئے دم کریں اور یہ عمل سات روز تک متواتر کریں انشاءاللہ جذبہ نفرت ختم ہو کر الفت و محبت پیدا ہو جائے گی اور یہ سورۂ مبارکہ سورۂ فجر ہے۔

دیگر:۔ اگر آپ کا کوئی دشمن ہے اور آپ اس کو مسخر کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو چاہیئے کہ جب آفتاب برج ذوجسدین میں ہو تو باوضو ہو کر صدق دل سے مطلب کو پیش نگاہ رکھتے ہوئے اسی سورۂ مبارکہ فجر کو اول و آخر تین تین بار درود شریف اور درمیان میں تین بار یہی سورہ پڑھکر دشمن کے تصوراتی ہیولے پر پڑھکر دم

کردیں اور یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک متواتر جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی نفرت محبت میں تبدیل ہوجائے گی۔

دیگر: بوائے کشادگی بخت دختران اور پیدا ہونے الفت و محبت مابین عزیزان جن کے درمیان منافرت پھیلی ہوئی اس عظیم القدر سورۂ کو اکتالیس ۴۱ دن روزانہ اکتالیس ۴۱ بار بصدق دل پڑھیں اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھیں اگر لڑکیوں کے نصیب کھلنے کے لئے پڑھیں گے تو بخت ان کا کشادہ ہوجائے گا نامہ پیام شادی کا آنے لگے گا اور اگر عزیزوں میں الفت و محبت کے لئے پڑھیں تو ان کی باہمی کدورت جاتی رہے گی اور جذبۂ الفت بیدار ہوجائے گا اور محبت روز بروز ترقی پذیر ہوگی۔

دیگر: اگر زن و شوہر یا مابین عزیزوں کے یا باہم دو دوستوں کے کسی بنا پر جذبۂ نفرت عود کر آیا ہے اور یہ نفرت ترقی پر ہے اور محبت معدوم ہوتی جارہی ہے اور منظور یہ ہے کہ یہ پیدا شدہ نفرت زائل ہوجائے اور سویا ہوا جذبۂ محبت بیدار ہوکر کارفرما ہونے لگے ساری تلخیاں دور ہوجائیں تو چاہیئے کہ جب آفتاب برج ذوجسدین میں آوے تو بخورات کی روشنی میں دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور اسی مصلے پر جس پر کہ نماز ادا کی ہے بیٹھ کر بصدق دل سورہ عظیم القدر اٹھائیس ہزار بار پڑھے اول و آخر چودہ۔ چودہ بار درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس سورۂ مبارکہ کی برکت سے تمنا عامل کی برآویگی۔ نفرتیں جاتی رہیں گی اور

محبت کے سوتے پھوٹ نکلیں گے۔
دیگر:۔ سورہ مبارکہ یٰسین کو اگر ایسا شخص جو درد ہفت اندام میں..
مبتلا ہے ستائیس بار صدق دل سے روزانہ بلا ناغہ ستائیس روز تک
پڑھے گا انشا اللہ تعالیٰ درد سے نجات پائے گا اور اس کی یہ تکلیف مبدل
بہ راحت ہو جائے گی اور اگر اسی سورۂ مبارکہ کو مشک اور زعفران سے
لکھ کر کسی مردبستہ کو پلا دے گا تو اس کی شکایت جاتی رہے اور اگر کسی
مغموم کو آب تازہ وطاہر پر تین بار پڑھ کر روزانہ تین روز تک پلاوے
تو بحکم رب العزت اس کا رنج وغم دور ہو۔
دیگر:۔ سورہ مبارکہ جمعہ برائے پیدا کرنے الفت ومحبت مابین زن
شوہر بموجب تحریر عاملین کہ مجرب اور آزمودہ ہے بہترین اثرات..
کی مالک ہے اس باب میں عاملین تحریر فرماتے ہیں کہ اگر زن وشوہر
میں سازداری نہ ہو تو چاہیے کہ ستارہ زہرہ کی ساعت میں جب نظر الفت
زحل کی اس پر پڑ رہی ہو۔ پانچ بار اوّل وآخر درود شریف اور درمیان
میں پانچ بار اس سورۂ مبارکہ کو کسی پاک وطاہر شرینی یا مصری کے
شربت پر دم کر کے دونوں کو پلا دے اور اسی تعداد میں درود شریف
اور یہی سورہ پڑھ دونوں پر دم کرے اور اگر کھانے یا پینے کی چیزوں میں
دونوں یا پھر کوئی ایک انکار کرے تو اس وقت چاہیئے کہ پھول گلاب
بررنگ سفید قدرے گلابی کہ صرف اس پر جھلک گلابی پن کی آتی ہو
تر وتازہ حاصل کرے اور اس پر اول وآخر درود شریف پانچ پانچ بار

اور درمیان میں اس سورہ کو پانچ بار پڑھ کر ان پھولوں پر دم کر کے سونگھا دے۔ ناچاقی جاتی رہے گی اور محبت پیدا ہو جائیگی۔

دیگر:۔ برائے دوستی از دشمنان و فرمابرداری زوجہ سورہ مبارکہ تحریم کو اکیس ۲۱ بار اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ پڑھیں۔ وظیفہ خوانی کی ابتدا عروج ماہ میں ستارہ سعد کی ساعت میں کریں انشاءاللہ تعالیٰ کامیاب ہوں گے اول و آخر تین تین بار درود شریف کے پڑھنے کو فراموش نہ کریں۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

دیگر:۔ اگر کوئی بیوی اپنے شوہر سے خوش نہ رہتی ہو اور شوہر زوجہ کی خوشنودی کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہیئے کہ جب آفتاب برج ذوجسدین میں داخل ہو تو بساعت قمر بروز دوشنبہ روٹی پر جو بغیر استعمال شدہ یعنی فوراً تازہ پانی منگا کر اس پانی سے آٹا خمیر کر کے ایک روٹی تیار کراوے لیکن یہ روٹی بھی ایسا آدمی تیار کرے جو پاک و صاف ہو اسمیں نجاست کا شائبہ تک نظاہر نہ ہو۔ چنانچہ جب روٹی ٹھنڈی ہو جاوے تو اس پر آیت مندرجہ ذیل لکھے اور زوجہ کو کھلا دے انشاءاللہ تعالیٰ اس کی ناخوشی دور ہو جاویگی اور وہ شوہر کیطرف سے ایک نئے جذبۂ محبت کی حامل ہوگی اور وہ آیت یہ ہے

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَرَابِطُوْ

نک اور عاملین اس کو آزمودہ بتلاتے ہیں۔

دیگر:۔ قیام حمل کے لئے عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کو اول و

آخر درود شریف گیارہ۔ گیارہ بار پڑھ کر ایک سو گیارہ بار سورۂ الحمد
معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم و آمین کے پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دونوں
میاں بیوی تھوڑا تھوڑا دم شدہ پانی پی لیں اور شب میں ہمبستر ہوں
اسی طرح سات جمعرات عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ نعمتِ اولاد سے
فیضیاب ہوں گے۔

دیگر:۔ برائے حفاظت حمل ایسی زن حاملہ کے لئے مفید ہے جس کا
حمل ساقط ہو جایا کرتا ہے یعنی گر پڑتا ہے تو اس وقت چاہئے کہ آیت
ذیل لکھ کر شکم زنِ حاملہ پر باندھ دیں بحکم رب العالمین حمل ساقط ہونے
سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

یا حفیظ یا مالک الملک ذوالجلال والاکرام فاللہ
خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

دیگر:۔ اگر کوئی شخص اپنے دشمن سے عاجز آگیا ہو تو اس کو چاہئے
کہ وہ بہ خلوص نیت سورہ مزمل کو سات بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونک
دیوے یہ عمل سات روز تک بلاناغہ بجا لاوے دشمن، بہ برکت و عظمت اس
سورہ مبارکہ کے دشمن کے دل کو موم کر دے گا اور وہ تابعدار ہوگا۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص کسی کو دوست بنانا چاہے اور وہ اس کو خاطر میں
نہ لاتا ہو تو چاہیئے کہ وہ قند یا شکر لا دے اور سات بار اس آیہ مبارکہ
کو پڑھ کر اس پر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے انشاء اللہ العزیز وہ فوراً
رغبت کرے گا اور محبت زیادہ ہوگی۔ آیہ صفحہ نمبر ۵۹ پر دیکھئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ط

دیگر:- جو کوئی چاہے کہ فلاں شخص مجھ پر فریفتہ ہو جاوے اور اس کی محبت کا دم بھرنے لگے تو چاہیئے ماہ کے پہلے ہفتہ میں بروز یکشنبہ.. عمل مندرجہ ذیل کو اس طرح شروع کرے کہ اوّل و آخر درود شریف کو گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ ہرگز ناغہ نہ کرے اور ایسے وقت اور ایسی جگہ پر پڑھے جہاں کوئی شور غل نہ ہو اور نہ دوران عمل خوانی کوئی کسی عنوان سے مزاحم نہ ہو اور جب تک اس کی وظیفہ خوانی کرے مندرجہ ذیل... چیزوں سے پرہیز کرے (۱) نمکین چیز نہ کھاوے۔ (۲) دروغ گوئی نہ کرے یعنی جھوٹ نہ بولے۔ (۳) حرام سے نہایت پرہیز رکھے بلکہ یہاں تک احتیاط رکھے کہ نظر بد تک نہ کرے۔ پھر اس اسم شریف کو اکیس^{۲۱} روز تک پڑھے (۴) پڑھتے وقت کسی سے کلام نہ کرے۔ مقام یا مکان عمل اگر تنہا ہو تو بہت خوب ہے (۵) غصہ نہ کرے (۶) عمل کے پورا ہونے پر یقین رکھے اور وہ اسم شریف یہ ہے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا وَدُوْدُ۔

دیگر:- اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ فلاں شخص میرا تابعدار ہو جاوے اور اس سلسلہ میں اس کی تمام کوششیں اس کو محکوم بنانے کی بیکار ثابت ہو چکی ہوں تو اس کو چاہیئے کہ چند پھول خوشبودار لاوے اور ان پھولوں کے اوپر سات بار آیت مذکورہ ذیل کو پڑھے پھر ان پھولوں کو مطلوب کے پاس خود لے کر جاوے اور اگر خود نہ جا سکتا ہو تو اس کے

پاس کسی ذریعہ سے پہونچادیوے اور اس کو پھولوں کے سونگھنے کی..
ترغیب دیوے اگر مطلوب نے وہ پھول سونگھ لیا تو پھر وہ طالب کی محبت
میں دیوانہ ہوجائے گا لیکن حرام کیلئے نہ کرے کہ گنہگار ہوگا اور وہ آیت
مبارکہ جو عاملین کی اس بارے میں آزمودہ ہے یہ ہے۔
بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ط ما کان محمد ابا احد من رجالکم
ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین ط
دیگرہ۔ اَلْمُصَدِّقُ یہ اسم پاک اسمائے باری تعالیٰ میں سے ایک
اسم پاک اس معبود حقیقی کا ہے۔ یہ اسم مبارکہ جلالی ہے اور عدد اس
کے ۲۳۶ ہیں۔ خواص اس اسم پاک کے بہت ہیں لیکن حسب مطالب کے
تحریر مختصر ہے۔ یہ لکھ چکا ہوں کہ یہ اسم مبارکہ جلالی ہے لہٰذا پرہیز جلالی
بخورات وجملہ ارکان کا لحاظ رکھتے ہوئے اگر کوئی زن عقیمہ یعنی بانجھ
عورت بہ نیت صادق سات روزے عروج ماہ میں رکھے اور افطار کے
وقت اکیس ۲۱ بار اس اسم پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے بلاناغہ افطار
کے وقت پیتی رہے اور روزانہ اپنے خاوند سے ہمبستر ہوتی رہے تو وہ
انشاء اللّٰہ تعالیٰ انہیں ایام میں حاملہ ہوجائے گی اور پروردگار عالم
اس کو نہایت خوبصورت اور فرمانبردار صاحب قسمت بیٹا عطا
فرمائے گا۔ عاملین اس عمل کو مجرب اور آزمودہ بتلاتے ہیں۔
دیگرہ۔ برائے تسخیر امراء وسلاطین وحکامان کے جو کوئی نوے بار
روزانہ الملک القدوس کی وظیفہ خوانی کرے گا تو تمام حکامان

امراء و سلاطین و دشمنان مسخر ہوں گے یہ اس مشترک ہے ۔ بخورات متعلقہ کے سلگانے میں بخل نہ کرے ۔

دیگر ۔ اَلْعَدْلُ پروردگار عالم کا یہ اسم مبارکہ جلالی ہے اعداد اس کے ۱۰۴ ہیں جو کوئی اس اسم پاک کو شب جمعہ میں روٹی کے بیس لقموں پر لکھ کر کھائے حق تعالیٰ تمام خلق کو مسخر کرے گا ۔

دیگر ۔ اَلْوَدُوْدُ پروردگار عالم کا یہ اسم مبارکہ جمالی ہے عدد اس کے ۲۰ ہیں ۔ خاصیت اس اسم پاک کی بہت زیادہ ہیں بہ نظر اختصار بموجب تحریر عاملین اس مقام پر صرف مقصد کے تحت صرف اس قدر لکھا جاتا ہے کہ اگر زن و شوہر میں ناموافقت کسی وجہ سے پیدا ہوگئی ہو اور یہ مخاصمت کافی خطرناک صورت اختیار کرچکی ہو تو چاہیئے کہ اس اسم پاک کو ایک ہزار اور ایک بار طعام پاک لذیذ پر پڑھ کر دم کرے اور جس جانب سے ناموافقتی کی ابتداء ہوئی ہو اس کو کھلائے خدا چاہے تو ان دونوں میں موافقت اور الفت پیدا ہو جائے گی ۔

دیگر ۔ اَلْوَلِیُّ ۔ خلاق عالم کا یہ اسم مبارکہ جمالی ہے ۔ عدد اس اسم پاک کے جمالی ہیں ۔ مختصر صفت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جب بیوی یا لونڈی بدسیرت ہو تو وہ اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو صلاحیت پیدا دے گا ۔

دیگر ۔ اَلْمَاجِدُ یہ اسم پاک بھی اس معبود حقیقی کا ایک اسم پاک ہے جو کل کا خالق ہے یہ اسم مبارکہ جلالی ہے اور اعداد اس

اسم پاک کے ۸ لم ہیں نقش ہذا جو اسی اسم مبارک کا ہے اگر کوئی شخص اصولی طور پر لکھ کر اپنے بازو پر بصورت تعویذ باندھے اور اس کے بعد اس اسم کا بعد ہر نماز بکثرت وظیفہ خواں رہے تو تمام خلائق کے نزدیک ہر دلعزیز ہو۔۔ دشمن تک تابعداری کریں گے۔

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵

دیگر:۔ اَلْبَاطِنُ۔ خلاق عالم کے اس اسم مبارک کے اعداد ۶۲ ہیں بہت بڑے اوصاف کا مالک ہے اسم مبارک مشترک ہے اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کے دوستوں کی تعداد میں اضافہ اور دشمنوں کی تعداد میں کمی ہوتی جائے تو

۳۱	۳۵	۳۸	۲۴
۳۷	۲۵	۳۰	۳۶
۲۶	۴۰	۳۳	۲۹
۳۴	۲۸	۲۷	۳۹

اس کو چاہیئے کہ نقش ہذا کو اصولی طور پر عروج ماہ میں بروز دوشنبہ بساعت قمر تیار کرکے بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے پھر اس کے بعد ہر نماز کے بعد اس اسم کی اتنی مواظبت کرے کہ اس کو خود یاد رہے کہ اس کے ورد کی تعداد کیا تھی۔ انشاء اللہ چند ہی روز کے بعد حسب خواہش نتیجہ ظہور پذیر ہوگا کہ جو کوئی صاحب تعویذ کو دیکھے گا وہ گرویدہ ہوکر رہ جائے گا۔

دیگر: یا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یا اللہ یہ اسم جمالی۔
اور یہ صفات کا مالک ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر
خلائق اور دفع مضرت آفتاب و ماہتاب اور کواکب کے لئے ہر روز چار ہزار
چوالیس یا چالیس روز تک پڑھے پھر جمعہ کے دن طہارت کامل کرکے
پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع میں نماز کو جائے اور بعد فراغت نماز
جمعہ کے اور حضوری دل سے دو سو مرتبہ پڑھے تاکہ اس کا قلب تمام
بیماریوں سے صحت پائے اور راہِ یقین حضرت حق کی طرف توجہ کامل ہو
اور اگر چاہے کہ آفتاب کو آسمان سے نیچے لائے یا ہوا چلے یا بجلی کوندے
یا زمین شق ہو جو چاہے سو ہوگا۔ اعتقاد درست کرکے حق تعالیٰ کو حاضر
ناظر سمجھے اور دل کو تصرفات حق سے نگاہ رکھے۔ بھائی مسلمان کے ساتھ
کینہ اور غیبت اور عداوت وغیرہ نہ کرے۔ دل کے آئینہ کو دنیا کی
آلائشوں سے پاک رکھے۔ اگر ایسا نہ ہوگا اجابتِ دعوت نصیب
نہ ہوگی بلکہ رجعت تام ہو جائے گی اور ہلاک ہوگا نعوذ باللہ منہا چاہئے
کہ اعتقاد درست کرکے مراد منت کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے اپنے
مقصود کو پہونچے۔ اگر چاہے کہ تمام لوگ مسخر ہوں اور تعریف کریں تو
اسی طرح دعوت دے کہ پچاس یا ستر دن علی الفور روش دس ہزار بار
پڑھے اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور تحقیق دعوت کو موکلات
عالم غیب تعلیم دیں یہ سر عظیم ہے اور سر کی اجابت دعوت کا محرم سعید
دارین اور مقبول کونین کے سوا اور کوئی نہیں ہوتا اور صاحب ہمت

وہ نہیں ہے کہ اس اسم اعظم کو دیکھ کر پڑھ لیا کرے بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرار عجائب وغرائب وخواص اسماء اس کے قلب پر منقش ہوں اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کرے گا اس کی دعائیں مستجاب ہونے لگیں مگر اجابت کا ذکر نامحرم سے ہرگز نہ کرے اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہوگیا ۔ میں نے اس کام کیلئے دعا کی تھی تاکہ غماض دعوت نہ ہو۔

بہت آدمی ان دعوات کے پیچھے مرکب پندار پر سوار ہو کر میدان دعوت میں سرگرداں ہوئے ہیں ۔ چونکہ رہبر صدق اور مرشد کامل نہ رکھتے تھے آخر اس میدان میں سر ٹکرا ٹکرا کر مر گئے اور کامیاب نہ ہوئے ۔ صاحب دعوت خالصاً مخلصاً راہ حق پر چلے تاکہ منزل مقصود پر پہونچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرہ پر مغرور نہ ہو اور ہرچند کہ عجائبات اور غرائبات کا معائنہ کرے مگر ان کی طرف اصلا ملتفت نہ ہو اور حضور خاتم النبیین کی اقتدا کرے اور جو عجائب وغرائب سخت وصعب ملاحظہ سے گزریں ان سے قطعی طور پر خوفزدہ نہ ہو اس لئے کہ یہ عجائبات سخت وصعب وغرائبات پر حول کوئی حقیقت نہیں رکھتے صرف موکلات عمل کی دھمکی ہوتی ہے تاکہ عمل میں رخنہ پڑے اور اس کی تکمیل نہ ہوسکے اور موکلات متعلقہ عمل کی آزادی بحال وبرقرار رہے چنانچہ جب عامل اس عمل پر قابو پالے گا تو اسکی ہر مشکل وصعب دشتیر اسی سے پایۂ تکمیل پر پہونچ جائے گا۔

صفحہ نمبر ۴۴ پر جو دعوت عمل کا تحریر کیا گیا ہے اگر یہ دعوت ضابطہ کے لحاظ سے پوری ہوگئی تو جہاں اور بے شمار فائدے رونما ہوں گے وہاں خلقت کی تسخیر۔ دولت وحشمت کے حصول اور عزت کے پانے کیلئے بے پناہ اثرات کا مالک ہے۔

دیگر۔ یَاذَا اٰنِیمُ بِلَافَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ بِمُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَاذَاآئِمُ

اس اسم مبارک کی ادائیگی زکوٰۃ کے بہت سے طریقے ہیں لیکن سب سے سہل اور آسان طریقہ یہ ہے کہ چھتیس ۳٦ روز تک خالی مکان میں بارہ ہزار دفعہ شب روز پڑھے اس زکوٰۃ کو زکوٰۃ دائمی کہتے ہیں۔ چنانچہ بعد پوری ہونے زکوٰۃ جس امر مشکل کے لئے طہارت کامل کے ساتھ تین روزے رکھے اور بعد نماز فجر تین سو مرتبہ اسم مذکور کی وظیفہ خوانی یقین اعتقاد کے ساتھ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک جائز کام میں اس کا معین ومددگار ہوگا اور جب اس پاک بے نیاز کی ذات امداد کریگی تو پھر بھلا وہ کون سا کام ہوگا جو پورا نہ ہوگا یا ادھورا رہ سکتا ہے۔

دیگر۔ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یہ اسم مبارک جمالی ہے خاصیت یہ ہے کہ تمام اغراض وحاجات براری کے لئے ہر روز نو ہزار بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور اگر کوئی شخص نامشروعات مثل فسق وفجور۔ زنا۔ لواطت اور حرامخوری کی طرف مائل ہو تو چاہیئے کہ اس اسم مذکور کی اس طرح دعوت دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز نو ہزار دفعہ ساعت مشتری میں پڑھے اور ترک حیوانات جلالی

اور جلالی کرے خدا چاہے تو اس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو اور تمام
افعال قبیحہ سے تائب ہو کر بقیہ زندگی پارسائی کی اختیار کرے۔ دوسرے
یہ کہ اگر زن و شوہر میں موافقت نہ ہو تو صاحب عمل کو چاہیئے کہ اس اسم
کو چینی کی طشتری پر لکھے اور پانی سے دھو کر دونوں میاں بیوی کو پلائے
یہ ناموافقت محبت میں تبدیل ہو جائے گی یا پوست آہو پر لکھکر بصورت
تعویذ بازو پر باندھے تو شکر رنجی زن و شوہر کی دور ہو جائے گی۔

دیگر:۔ یَا بَارُّ فَلَا شَیْئٌ کُفُوْهُ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ یُوْصِفِہٖ
یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کی مداومت کسی
غرض کی تدارک کے لئے یعنی اس کے پورا ہونے کیلئے بارہ ہزار بار کرے تو اس کی
وہ حاجت روا ہوگی

دیگر:۔ یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ یہ اسم
جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا
چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک اور زعفران سے
لکھے اور بہتے پانی میں ڈالے اور وہیں اس پانی کے کنارے ایک ہزار بار
اس اسم کو پڑھے ایسے وقت میں عامل تارک حیوانات جمالی اور جلالی کا
ہو اور روزہ دار رہے تو بہت ہی خوب ہے اور اس اسم کی تلاوت کے
وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلائے خدا چاہے اس کا مطلوب
مضطرب ہو کر اس کے پاس آئے اگر وہ قید آہنی میں بھی مقید ہوگا تب بھی
اس کے پاس پہونچے گا۔

دیگر:۔ یَامُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اَنْشَائِھَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِہٖ ۔ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس اسم کی مختصرا یہ ہے کہ معشوق کی تسخیر کے لئے جب آفتاب برج ذوجسدین میں ہو تو سعد ستارہ متعلقہ اور یوم کا لحاظ رکھتے ہوئے دریا کے کنارے جس میں کہ پانی رواں دواں ہو بیٹھ کر پانچ ہزار پانچ سو پینتالیس بار اکیس روز تک معشوق کا ذہنی تصور قائم کرتے ہوئے کہ گویا وہ سامنے کھڑا ہے ورد کرے اور اس تصور پر دم کرتا جائے اسم پڑھتے وقت اپنے کو معطر بہ خوشبو کرے اور بخورات ستارہ متعلقہ ساعت اور ستارہ آفتاب کا فراخدلی کے ساتھ روشن کرے۔ معشوق مسخر ہوگا اور عمر بھر تابعداری کریگا۔

دیگر:۔ علماء عملیات اپنی کتابوں میں تحریر فرماتے ہیں کہ منزل محبت و مودت میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے خواص درجہ خاص کے مالک ہیں طریقہ اس کے عمل کا اس طرح پر ہے اگر کسی کا مطلوب اس طرف متوجہ نہیں ہوتا تو اس کو چاہیئے کہ وہ ایک پاک طاہر کوزۂ آب پر بسم اللہ شریف کو سات سو چھیاسی (۷۸۶) بار کہ عدد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ہیں۔ بہ خلوص نیت پڑھ کر دم کرے اور اس آب دم شدہ کو کسی عنوان سے مطلوب کو پلا دے کہ آب دم شدہ کے پیتے ہی محبت طالب کی اس کے دل میں عود کر آئے گی اور پھر وہ کبھی انحراف نہ کریگا۔ نیز برائے سرخروئی اور مسخر کرنے اہل عالم کے عمل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا اس طریقہ پر کرے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور انگور خشک یا چھوہارے سے افطار کرے بعد نماز مغرب ایکسو اکیس بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔ بعد ازاں نماز عشاء

ادا کرنے کے بعد بستر خواب پر لیٹے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس قدر بلا تعداد پڑھے کہ سو جاوے اور جب روز جمعہ کی صبح طلوع ہو تو نماز صبح پڑھ کر پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ۷۸۶ بار تلاوت کرے بعد ازاں اس کو لکھ کر رکھے عالمین بقسم خدائے عزوجل تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی مرد یا عورت اس عمل کو کرے گا وہ لوگوں کی نظروں میں مانند چودہویں رات کے چاند کے ہوگا اور لوگوں کے دلوں پر مہابت اس کی غالب ہوگی اور لوگ اس کے مطیع وفرمانبردار ہوں گے ۔ جو کوئی اس کو دیکھے گا محبت کرے گا اور صفت کتابت بسم اللہ کی یہ ہے کہ بحروف مقطعہ لکھی جاوے یعنی حروف اس کے جدا جدا لکھے جاویں اس طرح سے جیسے کہ اس کتاب میں نیچے لکھا ہوا ہے۔

ب س م ال ال ہ ال رح م ان ال رح ی م ۔ اور کتابت اس کی غیر طمس ہو یعنی خط کے مٹنے کا اندیشہ نہ ہو اور تحریر اس کی متصل ہو درمیان حروف کے فاصلہ نہ ہو۔

دیگر :۔ یہ عمل سورہ مبارکہ یٰسین کا ہے ۔ خواص و فوائد اس سورہ جلیل القدر کے اس قدر ہیں کہ ان سے عملیات کی کتابیں بھری پڑی ہیں لیکن اظہار اوصاف کیلئے پھر بھی ناکافی ہیں مقام غور ہے کہ جب انسان موت اور زیست کی کشمکش میں مبتلا ہوتا ہے یعنی جب وہ سکرات میں مبتلا ہوتا ہے تو اس وقت یہی سورہ اس مرنے والے پر سختی موت کو آسان کرتا ہے اور اسی وجہ سے مرنے والے کے اعزہ اس کے

سرہانے اسی سورۃ کی تلاوت کرتے ہیں۔ عاملین بزرگ ان الفاظ میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خطرات لالیعنی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے محض اسی ایک سورۃ کا عامل بن جاوے تو اس کو پھر کسی دوسرے عمل کے کرنے کی حاجت نہ ہوگی۔ سنوسی اپنے مجربات میں تحریر کرتے ہیں۔ انہوں نے جناب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ نے مولائے کائنات یعسوب الدین امیرالمومنین جناب حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؑ! تم یٰسین کو اپنے اوپر لازم کرو یعنی اس کو مسلسل بلاناغہ پڑھا کرو اسمیں بیسؔ برکتیں ہیں نہ پڑھے گا اس کو گرسنہ مگر یہ کہ وہ آسودہ وسیر ہوگا اور نہ پڑھے گا اس کو تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا اور نہ پڑھے گا اس کو عریاں یعنی جس کو لباس میسر نہ ہوگا تو اس کی تن پوشی ہوگی اور جو مرد بے زن یا زنِ بے مرد اس سورۃ کی تلاوت کریگا تو اس کو عقد ازدواج حاصل ہوگا۔ اور جو شخص خوفناک اس کو پڑھا کریگا وہ ایمن ہوگا اور جو مریض پڑھا کرے گا وہ شفا پاوے گا اور جو محبوس وقیدی اس کو پڑھا کرے گا وہ قید وحبس سے نجات پاویگا اور جو کوئی مسافر اس کو پڑھا کریگا اس کے سفر میں اعانت کی جاویگی اور جو شخص غم دیدہ واندوہ گیں اس سورۃ کی تلاوت کریگا اس کا غم وہم دور ہوگا اور جس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اگر وہ اس سورۃ کی تلاوت کریگا تو اس کی گم شدہ چیز دستیاب ہوگی۔ منتہی خلاصہ یعنی یہاں تک کلام راوی کا تمام ہوا۔

برائے بر آمد حاجات جسمیں الفت مطلوب بھی شامل ہے اس طریقہ پر پڑھے کہ عروج ماہ ہو اور دن جمعہ یا جمعرات کا ہو اگر جمعرات ہو تو ستارہ مشتری اور جمعہ کے روز ستارہ زہرہ کی ساعت میں شروع کرے ایکہزار چار سو اکہتر بار پڑھے اور یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک وقت و مقام معینہ پر بجالادے اگر تنہا خود نہ کرسکتا ہو تو کوئی متقی اور پرہیزگار و نمازی لوگوں کو شامل کرکے ان سے بہ اجرت پڑھوا سکتا ہے اولاً تو دوران وظیفہ خوانی ہی مراد پوری ہوگی ورنہ بعد ختم ایام مذکورہ انشاء اللہ تعالےٰ مراد پوری ہوگی لیکن ایک تعداد بحصہ مساوی جتنے لوگ پڑھنے کے اکٹھا ہوں ان پر تقسیم کردے اور بعد ختم ہر سورۃ کے یہ کلمات آخر میں کہے یا من یقول للشئ کن فیکون افعل لی کذا وکذا۔ کذا و کذا پر نام اپنی حاجت کا لیوے۔ پڑھنے والے باوضو ہوں۔ رخ سب کا قبلہ کی جانب ہو۔ فرش پاک وطاہر پر بیٹھیں۔ معطر بہ خوشبو ہوں اور بخورات کے سلگانے کا معقول انتظام ہو۔

دیگر:۔ درباب محبت علماء تحریر فرماتے ہیں کہ سورۃ مبارکہ قدر بہت نافع ہے چنانچہ اگر باپ بیٹے میں کسی وجہ سے محبت پدری باقی نہیں رہی یا ساس بہو میں ناچاقی ہے یا زن و شوہر میں نفرت کی خلیج حائل ہو گئی ہے اور باوجود کوشش بسیار مصالحت میں ناکامی رہی تو چاہیئے کہ عروج ماہ بروز جمعہ ستارہ زہرہ کی ساعت میں اولاً غسل کرے پھر لباس پاک و پاکیزہ زیب تن کرکے بعد وضو دو رکعت نماز حاجت بجالاوے

اور بعد ختم نماز دعا کے لئے بارگاہ احدیت میں ہاتھ بلند کرے اور نہایت خضوع وخشوع سے اپنی حاجت کو بیان کرے اور اس کے پورا ہونے کی دعا مانگے اور اسی مصلےٰ پر سورۂ انا انزلنا کی ۴۱ بار معہ درود شریف کے تلاوت کرے اور پھر اس کے بعد ۴۱ بار یہ دعا پڑھے اور پھر بارگاہ صمدیت میں اپنے کامیاب ہونے کی دعا مانگے۔ سات روز تک یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَامَنْ یَکْتَفِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ وَلَا یَکْتَفِیْ عَنْہُ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ فَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَسُدَّتِ الطَّرَائِقُ اِلَّا اِلَیْکَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور اغثنی کی تکرار سات بار کرے۔

دیگر۔ بعض علماء تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مبتلائے تنگدستی ہے اور باوجود کوشش بلیغ کے نحوست تنگدستی رفع نہیں ہوتی تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس نحوست سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے عبادت الٰہی میں کثرت کرے اور نماز پنجگانہ میں بعد ہر نماز سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص کی معہ درود شریف دس ۱۰۔ دس ۱۰ مرتبہ بصدق دل تلاوت کرے انشاء اللہ تنگدستی اور وبائے فقر وفاقہ دور ہوجاوے گی اور دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سورۂ قدر اور سورہ اخلاص کو معہ درود شریف کے دس ۱۰۔ دس ۱۰ بار آب پاک پاکیزہ پر پڑھ کر دم کرے اور اس آب دم شدہ

کو لباس جدید پر اچھی طرح چھڑک دیوے اور اس لباس کو زیب تن کرے کہتے ہیں کہ جب تک اس لباس کا ایک تار بھی جسم پر باقی رہے گا صاحب لباس عیش و عشرت سے ہمکنار رہے گا۔

دیگر:۔ بعض علماء سورہ الم نشرح کے خواص کے بابت اس طرح سے راقم ہیں کہ اگر کوئی شخص اس پورے سورہ کو ظرف آبگینہ میں لکھے اور اس کو گلاب سے دھو کر پی لیوے تو اس شخص سے ہم و غم اور ہول و خوف وغیرہ دور ہو جاویں گے۔

دیگر:۔ بعض خواص سورہ الم نشرح سے یہ ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے اس سورۂ مبارکہ کی مداومت و مواظبت کرے تو حق تعالیٰ مشکل اسکی آسان کرے گا اور اس کو رزق دیگا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہے اور علماء فرماتے ہیں کہ تلاوت سورہ الم نشرح کی سبب فراخی روزی اور کشادگی سینہ ہے اور جملہ امور سے تنگی دور رہے گی اور برائے قضائے حاجات کے یہ ہے کہ جس پر کوئی امر امورات دنیا سے تنگ ہو تو چاہیئے کہ اولاً وضو کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے جو سورہ اس کو یاد ہو وہ پڑھے۔ بعد ازاں رو بقبلہ ہو کر بیٹھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اس سورہ کو ایک سو بادن مرتبہ موافق اس کے عدد حروف تلاوت کرے بعد ازاں حقتعالیٰ کی جناب میں اپنی حاجت (جائز نا جائز نہیں) طلب کرے اور دو ہفتہ یہی عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

دیگر:۔ برائے حصول و پختگی محبت و الفت بعض علماء اپنی کتابوں میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی سے محبت کرنا چاہتا ہے لیکن وہ اس سے التفات نہیں کرتا یا محبت تو ہے مگر بے معنی، یعنی اسمیں استحکام نہیں تو ایسی محبت جائز حاصل یا اس کو مستحکم بنانے کیلئے چاہیئے کہ جب آفتاب برج ذوجسدین میں ہو تو سعد ستارے کی ساعت میں پہلے غسل کرے۔ پھر دو رکعت نماز حاجت بجالاوے بعدہٗ اسی مصلے پر بیٹھ کر ہزار بار اسم یَاهَادِيُ بہ صدق دل و بہ اعتقاد راسخ پڑھے بعد ازاں یہ کلمات کہے۔ یَاهَادِيُ اِهْدِنِيُ وَاهْدِ قَلْبَ فُلَانْ بِنْ فُلَانَۃ (نام مطلوب اور اس کی ماں کا لیوے) وَعَطِفْہُ عَلَیَّ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتِيُ وَهِیَ کَذَا عَلٰی مُرَادِیُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دیگر:۔ اگر کوئی شوہر کسی وجہ سے اپنی زوجہ سے محبت نہ کرتا ہو اور اسے حقیر جانتا ہو تو ایسی عورت کو چاہیئے کہ جب آفتاب برج ذوجسدین میں آوے تو بعد غسل لو (خواہ حاجت غسل کرنے کی ہو یا نہ ہو) دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور بالفراغ نماز حاجت اپنی بارگاہ رب العزت میں بیان کرے اور اپنی کامیابی کی دعا مانگے بعد ازاں اسی ستارہ سعد کی ساعت میں بخور ستارہ متعلقہ کا سلگا کر آیہ مندرجہ ذیل کو کاغذ پر لکھے اور پانی میں گھول کر شوہر کو پلاوے اور اگر پلا نہ سکتی ہو تو پھر ان آیات کو لکھکر یا کسی دوسرے سے لکھوا کر بہ صورت تعویذ اپنے بازو پر بشرائط کلیہ کے ساتھ باندھے انشاءاللہ تعالیٰ ببرکت آیات مذکورہ ذیل شوہر کی محبت حاصل

کرنے میں کامیاب ہو جائے گی اور وہ آیات مبارکہ اشارۃً یہ ہیں کلام پاک سے دیکھکر صحت کے ساتھ تکمیل کرلے۔ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ سے فاکھون اور ازواجھم سے متکؤن لھم فیھا فاکھۃ سے یدعون وغیرہ۔ یہاں پر بیان عمل سورۂ مزمّل کا کیا جارہا ہے۔ عاملین اس باب میں رقمطراز ہیں کہ اس جلیل القدر سورہ کے خواص بہت زیادہ ہیں جن کا شمار نہیں کیا جاسکتا اس کے راز حسب موقع و محل اسی شخص پر منکشف ہوتے رہیں گے جو اس سورہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد باضابطہ عامل اس سورۃ کا ہوگا۔ سب سے پہلے طریقہ ادائیگی زکوٰۃ بیان کیا جاتا ہے۔

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ:۔ جب کسی کو شوق سورہ مزمل کے عامل بننے کا ہو تو اس کو چاہیئے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ زکوٰۃ حروف تہجی باموکل جیساکہ صفحہ نمبر ۱۵ کتاب ہذا میں تحریر کیا جاچکا ہے ادا کرے اس کے بعد اس دعائے حصار کو ازبر کرلے جو اس رسالہ کے آخری صفحات میں قبل از اشتہاری صفحات تحریر ہے اس کے بعد شائق کو چاہیئے کہ اس سورہ کو معہ موکلات کے بہم کرے اور جب ان کو صحت کے ساتھ حفظ کرنے پر قادر ہو جائے تو سنسان مقام پر کہ دور و نزدیک کوئی بھی نہ ہو دریا کے کنارے ایک عارضی حجرے کی بنا ڈالے اور اسی کے اندر حصار قائم کرکے چلہ کھینچے۔ ترک حیوانات ولذّات بدستور جاری رکھے۔ بخور میں عود و عنبر جو کچھ میسر آوے دوران وظیفہ خوانی سلگتا رہے اس میں بخل اور کوتاہی ہرگز ہرگز نہ کرے اور اتنا فراہم کرلے کہ جو چالیس روز کے لئے

کافی ہوں اور اسمیں کمی نہ ہونے پائے اور عمل خوانی کرتے وقت جو صورت مشاہدے میں آوے اس سے قطعی نہ ڈرے کہ وہ عارضی ہوگی اور عامل کے عمل میں رخنہ اندازی کرنے کیلئے پیدا ہوگی تاکہ اس کا عمل پورا نہ ہوسکے ورنہ حقیقت کچھ بھی نہیں ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ایک چلہ میں عامل ہو جائے گا تو اس قدر تاثیر رکھے گا کہ اگر عامل کسی بزرگ کی قبر پر بیٹھ کر پڑھے تو ایک گھنٹہ کے اندر روح بصورت انسان عامل کے پاس آوے گی پھر جو کچھ عامل کا مطلب ہو اس سے کہے وہ آنِ واحد میں پورا کرے گی اور بحکم پروردگار عالم یہ سب امور ظہور پذیر ہوں گے اور بمنشائے الٰہیہ باقی ہر کام تین روز کے اندر پورے ہو جائیں گے اور اگر تین روز تک روزانہ.. چالیس ۴۰ بار پڑھے اور جس آرزو کے پوری ہونے کیلئے جس چیز پر دم کرکے دیگا.. پورا اثر پیدا ہوگا۔ اب یہ عامل کی عقل امتیازی پر منحصر ہے کہ وہ کن کن.. عنوان سے فائدہ حاصل کرتا ہے۔ مختصر یہ کہ اس سورۃ کی تعریف سے زبانِ.. انسانی قاصر ہے۔ شائق کو چالیس ۴۰ روز میں چھبیس ۲۶ ہزار ایکسو چوہتر بار کی تعداد پوری کرنی ہے۔ اب میں اشارہ موکلات کے بہم پہونچانے کا کیا جارہا ہے یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا یَا جِبْرَئِیْلُ نِّصْفَهٗ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا یَا مِیْکَائِیْلُ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا یَا اِسْرَافِیْلُ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا۔ ثَقِیْلًا یَا عِزْرَائِیْلُ اسی طرح سے بقیہ اور موکلات کے اسماء بہم پہونچ سکتے ہیں۔

دیگر ۱۔ اگر کسی شخص کا ارادہ مطلوب سے محبت کرنے کا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور بحساب ایکہزار یومیہ کے ایک چلہ میں چالیس ہزار کا ورد تمام کرے۔ عمل خوانی بغیر حصار کے نہ کرے کہ نقصان اٹھائے گا۔ عروج ماہ میں شروع کرے اور زوال ماہ سے پرہیز کرے طالع طالب و مطلوب کا خیال رکھے ستارہ سعد مثل زہرہ وغیرہ کے ہو اور بخورات ستارہ متعلقہ کے ہوں۔ مہینہ جلالی نہ ہو رجال الغیب رخنہ نہ ڈال رہے ہوں اور اگر ستارہ ہائے قمر، زہرہ عطارد شرف میں ہوں، تو بہت بہتر ہے۔ عامل کا لباس برنگ صندلی ہو یا پھر سفید ہو تب سورۂ ناس کی تلاوت کرے اور ہر سیکڑہ کے بعد یہ کلمات کہے۔ اَجِیْبُوْا دَتَوَکَّلُوْ یَاَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْ بِقَلْبِ کذا وکذا بِالْمُحَبَّةِ وَالْمُوَدَّةِ وَعَطِفُوْا قَلْبَهٗ عَلَیَّ۔ بعد پورا ہونے عمل کے جس چیز پر تین مرتبہ دم کرکے مطلوب کو کھلائے گا دل میں اس کے طالب کی محبت زیادہ ہوگی۔

بابؔ ۶

باب المتفرقات

عملیات محبت و قضائے حاجات کے لئے اس رسالہ کے چوبیس ۲۴ صفحات... مختص کردیئے گئے ہیں جو میرے خیال میں اس مختصر رسالے کیلئے کافی ہیں

اب اس کے بعد باب المتفرقات میں ان سورۃ ہائے کلام پاک کا..
تذکرہ کر رہا ہوں جو ہر ضرورت انسانی کی تکمیل میں پوری طرح معاونت
کرتی ہیں جن کے بابت عاملین نے اپنی کتابوں میں بہت کچھ لکھا ہے
ان سورۃ ہائے مبارکہ سے استمداد حاصل کرنے سے قبل عامل پر یا ہر
اس شخص پر (جو استمداد حاصل کر رہا ہو) واجب ولازم ہے کہ نجاست
ہو یا نہ ہو غسل تازہ کرے اور باوضو ہوکر دو رکعت نماز حاجت مثل نماز
فجر کے کہ نیت البتہ اس کی سنتی ہوگی ادا کرے اور بارگاہ رب العزت
میں اپنی حاجت کا اظہار کرتے ہوئے کامیابی کی دعا مانگے بعدہٗ حسب ضرورت
عمل کرے۔ بخورات اور ستاروں و ایام کا خیال رکھے ترتیب حسب ذیل ہے
سورۃ فاتحہ:۔ اس سورۃ کو سورۂ سبع مثانی بھی کہتے ہیں۔ بہت
عظیم المرتبت سورہ ہے پروردگار عالم نے کلام پاک میں سب سے پہلے ہی
سورہ کو جگہ دی۔ ہے اور نماز کا ستون اولیٰ قرار دیا ہے علماء اس سورہ
کے خواص کی جہاں تک تشریح فرماتے ہیں وہ مثل ایک قطرۂ باران کے
ہے۔ جب فرشتوں کی زبان اس کے نقطۂ با کی تعریف کرنے سے قاصر
ہے تو علاوہ آئمہ معصومین علیہم السّلام کے انسان کی کیا مجال کہ وہ رمق
اس کی عظمت و خواص پر روشنی ڈال سکے بہرحال جہاں تک تلاش ---
انسانی پہنچ چکی ہے اس کے پیش نظر ہر ایک بیماری سے صحت حاصل
کرنے کیلئے اس سورۃ کو فجر کی نماز کی سنتوں اور فرضوں کی نماز کے درمیان
اکتالیس ۴۱ بار پڑھ مریض پر دم کریں اور معمولاً یہ عمل روزانہ جاری رکھیں

تو اللہ تبارک و تعالیٰ بہ برکت ایں سورہ مریض کو شفا دے گا۔ اس سورہ کے نقش کو اگر لکھ کر مریض کے بازو پر باندھے تو انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی (نقش مذکور "کتاب نقوش محبت" میں دیکھئے جو اس کتاب کا دوسرا حصہ ہے) اور اگر کسی کو سانپ کاٹ لے یا بچھو ڈنک مار دے تو اس سورہ کو اہم بار آب نمک پر (جو کافی شور ہو) دم کر کے مقام گزند پر لگا دے اور اس سورہ کو پڑھ پڑھ کر دم کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ زہر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اعتقاد شرط ہے۔

سورۂ البقرہ:۔ جو کوئی مرض آسیب میں مبتلا ہو گیا ہو تو اس کے واسطے چاہیئے کہ اس سورہ کو تمام و کمال نہایت خضوع و خشوع سے سات بار پڑھیں اور آسیب زدہ پر دم کریں اور اتنی ہی تعداد میں آب تازہ و طاہر پر دم کر کے مریض کو پلائیں بحکم رب العزت شفا ہوگی۔

سورۂ آل عمران:۔ اگر کوئی شخص مقروض ہو اور قرض بجائے ادا ہونے کے بڑھتا جا رہا ہو تو تا ادائیگی قرض تیرہ بار روزانہ بلا ناغہ اسکو اس سورۃ کی تلاوت کرنا چاہیئے پروردگار عالم غیب سے قرض کی ادائیگی کا سامان پیدا کر دے گا۔

سورۂ النساء:۔ محبت کی منزل کے علاوہ۔ پریشانی رفع ہونے کیلئے... خصوصاً تونگری حاصل ہونے کیلئے اس سورہ مبارکہ کی تلاوت اہم بار کریں اور قوت حافظہ کے اضافہ کے لئے بیس (۲۰) مرتبہ تلاوت کریں اور اگر کسی شخص پر خوف و دہشت کا غلبہ زیادہ ہو تو چاہیئے کہ پانچ بار اس سورۂ مبارکہ کو

آب تازہ وطاہر پر دم کرکے تین روز تک پلاتے رہیں انشا اللہ تعالیٰ خوف دہشت جو مسلط ہے جاتا رہے گا۔

سورۂ مائدہ :۔ دفع قحط و رجوع اور رنج کے افاقہ کے واسطے اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت روزانہ اکتالیس ۴۱ بار کیا کریں تو بھوک وپیاس اور رنج کا غلبہ نہ ہوگا اور یہ ساری تکالیف انشا اللہ تعالیٰ رفع ہو جائے گی اور اگر یہ سورت لکھکر اس صندوق میں جسمیں کہ مال واسباب رکھا جاتا ہو رکھ دی جائے تو چوری جانے سے محفوظ رہے گی اور وہ مریض جو مرضِ استسقاء میں مبتلا ہے بصورت تعویذ اس کے بازو پر باندھے تو بفضلِ شفا پاوے۔

سورۂ انعام :۔ ہر مہم کے سر ہونے کیلئے اس سورۂ مبارکہ کو اکتالیس ۴۱ بار پڑھا کریں انشا اللہ وہ مہم سر ہوگی۔

سورۂ اعراف :۔ اگر کوئی شخص قید ہوگیا ہو تو اس کی رہائی کے واسطے سات روز تک سات بار اس سورت کی تلاوت کریں۔ بحکم... رب اکبر قید سے رہائی پاوے گا۔

سورہ انفال :۔ عذاب قیامت سے نجات حاصل کرنے کیلئے اس سورت کو تین بار صدق دل سے پڑھیں۔ انشا اللہ تعالیٰ عذاب قیامت سے نجات حاصل ہوگی۔

سورۂ توبہ :۔ جو کوئی حاجت مند اپنی حاجت براری کے لئے بادشاہ یا امیر یا ذی اختیار حاکم کے پاس جاوے تو اس سورۃ کو گیارہ بار پڑھ

گر اس کے پاس جاوے تو وہ اس پر مہربان ہوگا اور بحکم خداوند دو جہاں اس کی حاجت پوری کرے گا اور اگر اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے تو اس کا اسباب ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔

سورہ یونس :- دشمن پر غالب آنے کیلئے اکیس ۲۱ بار پڑھیں گے تو اس پر غالب آئیں گے اور اگر اس سورۃ کو جو کوئی ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کا دشمن اس پر کبھی غالب نہ آسکے گا۔ حفظ اور امن کے لئے اس سورۃ کو بارہ بار روزانہ پڑھا کریں۔

سورہ ہود :- برائے حصول جملہ مہمات اس سورہ مبارکہ کو تیرہ بار روزانہ پڑھا کریں انشاء اللہ تعالیٰ تمام مہم بآسانی سر ہوں گی رضائے اختیار حاکم کے عتاب سے بچنے کیلئے اتنی ہی بار پڑھ کر خود پر دم کریں اور اس کے روبرو جائیں لطف و مہربانی سے پیش آئے گا۔

سورہ یوسف :- بادشاہ کے خوف کو دور کرنے کیلئے اور ہر مہم کے آسان ہونے کے لئے تیرہ بار پڑھا کریں اور اگر اس سورت کو لکھ کر اپنے گھر کے اندر دیوار پر چسپاں کر دیں تو پھر یہ گھر صاحب خانہ اور اس کی اولاد کے لئے بہت مبارک گھر ہوگا۔ اس سورۂ مبارکہ کی وظیفہ خوانی کا طریقہ یہ ہے کہ... اشراق کے وقت سے پہلے درود شریف کو پہلے پڑھیں اس کے بعد سورت کی تلاوت کا آغاز کریں اور جب ختم کریں تو پھر درود شریف پڑھیں اور... روزانہ یہ عمل اسی طرح پر کریں علاوہ جمعہ کے دن کے کہ اس دن کی تعداد ایک بار ہے بقیہ دنوں میں دو بار عمل کریں۔ انشاء اللہ ہفتہ کے اندر مقصد پورا ہوگا۔

سورۂ رعد :- جو لڑکا بہت روتا ہو اور اس عادت عادت ثانیہ بن چکی ہو تو چاہیئے کہ اس سورت مبارکہ کو بہ شروط و قواعد لکھکر بصورت تعویذ اس لڑکے کے گلے میں ڈالے اور اسی سورۃ کو ایک بار پڑھ کر دم کر دے لیکن اس دوران میں کسی سے کلام نہ کرے یہ عمل تین روز کرے انشاءاللہ تعالیٰ لڑکے کی عادت گریہ جاتی رہے گی۔

سورۂ ابراہیم :- اگر کوئی شخص سحر زدہ ہے تو چاہیئے کہ بصدق دل تین مرتبہ اس سورت کو پڑھے اور یا اللہ شافی یا اللہ کافی کہتا ہوا مسحور پر دم کرے اور اسی سورت کو مشک اور زعفران سے لکھے اور گلاب سے دھو کر پلا دے یہ عمل ایک ہفتہ پیہم کرے انشاءاللہ تعالےٰ جادو کے اثرات مکمل طور پر باطل ہو جائیں گے اور مسحور شفا پا جائیگا۔ اور اگر کوئی شخص بغرض تلاش معاش سفر کرے تو اس کو چاہیئے کہ اس سورت کو لکھکر تعویذ بنا دے اور بعد موم جامہ اپنے دائیں بازو پر باندھ کر اللہ تبارک وتعالےٰ کے بھروسے پر روانہ ہو جائے۔ پہلا.. فائدہ تو یہ ہے کہ بعافیت گھر واپس آویگا۔ دوسرے مال اور دولت سے بھرپور ہوگا۔

سورۂ حجر :- اس سورت مبارکہ کو تجارتی مال خرید و فروخت کرتے وقت بہ صدق دل تین بار پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ کافی فائدہ ہوگا۔ اور اگر باہم دو دوستوں عزیزوں یا پڑوسیوں میں شکر رنجی پیدا ہو گئی ہو اور ایک دوسرے کے دشمن نظر آرہے ہوں تو ایسی حالت

میں چاہیئے کہ اس عظیم المرتبت سورہ کو بہ اعتقاد راسخ پڑھ پڑھ
کر دونوں کے گھر کی طرف دم کردے اور یہ عمل سات روز تک بلاناغہ
کرے انشااللہ تعالےٰ اشکر رنجی و دشمنی مبدل بہ دوستی ہوجاویگی۔
سورۂ نحل :۔ دشمن کو سرنگوں، منتفرق اور مسخر کرنے کے لئے
اس سورت کو بہ صدق دل روزانہ تین بار پڑھیں اور دشمن کے گھر کی
طرف دم کریں دل میں دشمن کی نگونساری و متفرق و پریشان یا تابع
فرمان ہونے کا تصور رکھیں اور یہ عمل پیہم تین روز تک کریں۔ انشااللہ
دشمن اسی منزل پر پہونچ جائے گا جو تصور پڑھنے والا اپنے دل میں
قائم کرے گا۔ تجربات کا خیال رکھیں۔
سورۂ بنی اسرائیل :۔ جمیع مہمات دنیوی کے بخیر و خوبی انجام پانے کے
لئے سات بار پڑھیں انشااللہ کامیابی ہوگی دوسرے یہ کہ جس وقت بچہ باتیں
کرنا شروع کرے اس وقت اس سورہ کو مشک اور زعفران سے لکھیں اور
گلاب سے محو کر کے اس کو پلادیں انشااللہ تعالیٰ وہ بچہ فصیح البیان ہوگا۔
سورۂ کہف :۔ اس سورہ مبارک کی ہر جمعہ کو تلاوت کرنے والا قہر
دجّال سے امن میں رہیگا اور جملہ آفات سے محفوظ رہیگا۔
سورۂ حج۔ جب بہ ارادہ حج و زیارت خانہ کعبہ کیلئے جائیں تو قبل از
روانگی سات بار بمعہ درود شریف اس سورۃ واجب التعظیم کی تلاوت
کر کے گھر سے باہر قدم نکالیں۔ خلاقِ عالم انکو بہ خیریت پھر گھر
واپس لادے گا اور وہ سفر کے سارے خطرات سے دور رہیں گے۔

سورۂ مومنین :- اس کو سورۂ مومنون بھی کہتے ہیں۔ کاہلی اور سستی دور کرنے کیلئے اس سورت کو روزانہ نماز میں بیس بار پڑھا کریں نتیجہ یہ ہوگا کہ نماز کے عاشق ہو جائیں گے اور زیادہ وقت عبادت الہٰی میں بسر کریں گے نیز اور بھی بہت سے فائدے فلاح کے پیدا ہوں گے۔

سورۂ نور :- اگر کسی پر کسی قسم کا بہتان لگایا جانے والا ہے اور وہ اس میں ملوث نہیں ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس بہتان سے بچنے کیلئے اس سورت کو سات بار بہ صدق دل پڑھے انشاء اللہ وہ بہتان دفع ہوگا۔ دوسرے یہ کہ اگر کسی کو کثرت احتلام کی شکایت ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس سورت کو لکھے اور بصورت تعویذ گلے میں ڈالے لیکن تعویذ سینے پر ہو بفضل پھر اس کو اس قسم کی شکایت نہ ہوگی۔

سورۂ فرقان :- برائے دفع ہونے دشمن و رہائی مکر و فریب از شیطان اس سورت کو بہ صدق دل روزانہ سات بار تلاوت کریں انشاء اللہ تعالیٰ شیطان گمراہ نہ کر سکے گا اور دشمن ہلاک ہوگا۔

سورۂ شعراء :- اگر کسی شخص کا غلام بھاگ گیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس سورت کو لکھ کر ہوا سے حرکت کرنے کیلئے کسی اونچی جگہ پر لٹکا دے اور روزانہ سات بار اس سورت کی تلاوت کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا غلام واپس آجا دے گا۔

سورۂ نمل :- اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا غائب ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ اس سورۂ مبارکہ کو روزانہ ستائیس بار پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ شخص

گم شدہ واپس آجاوے گا۔ اور رنج وغم دور کرنے کیلئے اس سورت کو لکھیں اور گلاب سے دھو کر پیئں اور اعتقاد راسخ رکھیں انشاءاللہ تعالیٰ سارا رنج وغم دور ہو جائے گا۔

سورۂ قصص :۔ جو شخص اس سورت کا روزانہ ورد کرے گا وہ جملہ صدیقوں میں شمار کیا جاوے گا اور اس سورت کو بعد ادائے نماز دو رکعت حاجت کی پانچ مرتبہ بہ صدق دل پڑھا جائے تو قحط باران دور ہو اور بارش کافی ہو اور اگر کسی بیمار کی صحت کا جویا ہے تو تین روز تک پانی کے اوپر دم کر کے پلاوے انشاءاللہ صحت ہو گی۔

سورۂ عنکبوت :۔ رنج وغم دور کرنے کیلئے اس سورت کو سات بار صدق دل سے پڑھیں انشاءاللہ تعالےٰ سب رنج وغم دور ہو جائیگا۔

سورۂ روم :۔ اگر کسی کو منظور ہے کہ وہ ظالموں کے ظلم سے بچے اور دینی و دنیاوی مہمات میں اسے کامیابی حاصل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس سورۂ مبارکہ کو روزانہ بیس مرتبہ بہ صدق دل پڑھا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ وہ ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہے گا اور اپنی تمام مہموں میں کامیاب ہوگا

سورۂ لقمان :۔ ہر ایک مرض خواہ وہ پرانا ہو یا نیا اور ہمہ اقسام کے درد سے نجات حاصل کرنے کیلئے اس سورت کی پانچ بار تلاوت بہ رجوع قلب کیا کریں انشاءاللہ تعالیٰ مکمل تندرستی حاصل ہو گی۔

سورۂ سجدہ :۔ جہاں اس سورۂ مبارکہ میں یہ وصف ہے کہ اکتالیس بار اس سورۂ گرانقدر کی کچھ دنوں بہ صدق دل تلاوت کرنے پر لڑکا ہونے کے

بخت کشادہ ہو جاتے ہیں وہاں یہ بھی صفت ہے کہ بیماری تپ اور جذام کو دور کرنے کیلئے اس سورت کو سات بار بصدق دل پڑھیں اور اسی سورت کو مشک اور زعفران سے لکھکر بصورت تعویذ بازو پر باندھیں اللہ تبارک تعالیٰ شفا عطا فرملے گا۔

سورۂ احزاب:- ہمہ اقسام کی بلاؤں کو دور کرنے کیلئے اس سورت مبارکہ کی ایکہزار بار تلاوت کریں انشاء اللہ ساری بلائیں دور ہو جائیں گی۔

سورۂ سبا:- جو بلا کہ روز ازل سے تقدیر میں لکھی ہوئی ہو اس کو دور کرنے کیلئے اس سورت کو دس بار روزانہ بصدق دل تا زندگی پڑھیں بحکم پروردگار عالم کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے بہ برکت ایں سورۃ اس بلا کو اس پر سے دفع کردے گا۔

سورۂ فاطر:- حاجت روائی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر برائے حاجت روائی کسی کے پاس جانے کا قصد رکھتا ہے تو چاہیے کہ ستائیس بار بصدق دل اس سورۃ کو پڑھ کر اس کے پاس جائے انشاء اللہ تعالےٰ اس کی وہ حاجت پوری ہوگی۔

سورۂ یٰسین:- بڑا مبارک سورہ ہے اور بہت بڑے بڑے اوصاف کا حامل ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کے کچھ اوصاف صفحات گذشتہ میں درباب الفت بیان کرچکا ہوں اس جگہ مختصر طور پر یہ تحریر ہے کہ اگر اس سورۂ مبارکہ کو ۲۷ بار شربت گل نیلوفر پر دم کرکے ایک ہفتہ تک زن عقیمہ کو پلادے تو وہ بحکم رب العزت حاملہ ہوگی۔

سورۂ صافات :۔ اس سورت کو واسطے حصول برکت رزق کے اور جملہ مہمات کی بخیر تکمیل کے لئے ستّر بار بہ صدق دل تلاوت کرے انشاءاللہ رزق میں ترقی ہوگی اور جملہ مہمات بخیر وخوبی انجام پا جائیں گی ۔

سورۂ صٓ :۔ اس سورت کو واسطے دور ہونے زخم مرکب کے ستّر بار پڑھ کر دم کریں انشاءاللہ تعالیٰ بالکل دور ہو جائے گا ۔

سورہ زمر :۔ لوگوں میں عزّت حاصل کرنے کیلئے اس سورت کو ستّر بار بہ صدق دل تلاوت کر باذن اللہ تعالیٰ لوگوں میں عزّت حاصل ہوگی ۔

سورہ مومن :۔ درماندگی کی حالت میں بڑی مہمات حاصل کرنے کیلئے اس سورت کو ایکسو بار صدق دل سے پڑھیں ۔ انشاءاللہ تعالےٰ تمام مہمات حاصل ہوں گی ۔

سورہ فصلت :۔ بادشاہ یا امیر یا حکامان ذی اختیار یا ذی اقتدار کے قہر کو دور کرنے کیلئے اس سورت کو صبح وشام ننانو۔ ننانو بار صدق دل سے پڑھیں تو ایسے لوگ بحکم الہٰی مہربان ہو جائیں گے ۔

سورۂ شوریٰ :۔ اگر کسی دشمن کا خوف دل پر مسلط ہے تو چاہیئے کہ اس سورہ مبارکہ کو تین بار صدق دل سے روزانہ پڑھا کرے انشاءاللہ تعالیٰ سارا خوف دشمن کا دور ہو جائے گا ۔

سورہ دخان :۔ اگر کسی کو بحالت مرگ سکرات سے زیادہ اذیت پہونچ رہی ہے تو چاہیئے کہ اس سورت کو بہ آواز بلند ایسے شخص کے سرہانے پڑھیں انشاءاللہ اذیت جاں کنی جاتی رہے گی ۔

سورۂ جاثیہ:۔ جو کوئی شخص غمازوں اور سخن چینیوں کی شرارتوں
بچنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس سورۂ مبارک کی بہ صدق دل اور
بہ اعتقاد راسخ ستر بار تلاوت کیا کرے انشاءاللہ تعالےٰ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
غمازوں سے نجات حاصل ہو جائے گی۔
سورۂ احقاف:۔ دیوؤں اور پریوں کے تسلط اور ان کی خلل اندازیوں
کو دور کرنے کیلئے یہ سورۂ مبارکہ بہترین اثرات کا مالک چاہیئے کہ عندالضرورت
اس سورت کو سات بار پڑھیں۔ دوسرے یہ کہ جب قحط باراں ہو تو زیر آسمان
برہنہ سر دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر ۴۹ بار اس سورت کی تلاوت کریں اور
اس کے بعد پھر دو رکعت نماز پڑھ کر آب باراں کیلئے دعا کریں انشاءاللہ تعالیٰ
بارش ہوگی اور اچھی خاصی ہوگی اگر پہلے روز بارش نہ ہو تو دوسرے روز یہی عمل
پھر کریں اس کی معیاد تین روز کی ہے۔ روزہ رکھکر عمل کریں وقت عمل دوپہر
اور مقام عمل صحرا یا میدان ہے۔
سورۂ فتح:۔ اگر دشمن یا دشمنوں پر کسی عنوان سے غلبہ حاصل نہیں..
ہوتا اور ان کی ریشہ دوانیاں دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں تو وہ اس سورۂ
مبارکہ سے مدد حاصل کرے طریقہ عمل یہ ہے کہ عندالضرورت اس سورت
کو اکتالیس بہ اعتقاد پڑھے اور اسی سورت کو لکھکر بہ صورت تعویذ اپنے
بازو پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ دشمنوں پر غالب رہے گا۔
سورۂ حجرات:۔ قبر کو منور کرنے اور وقت مرگ آسانی سے روح قبض
ہونے کیلئے اس سورت مبارکہ کو آٹھ جمعہ تک برابر چھ چھ بار پڑھیں۔

سورۂ نجم:- دینی اور دنیاوی حاجتوں کو بر لانے کے لئے اس سورت کو اکیس ۲۱ بار پڑھا کریں۔ انشاءاللہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

سورۂ قمر:- جو شخص مرضِ جذام - بخار و برص میں مبتلا ہو تو اس کے لئے چاہیئے کہ اس سورت کو ہر شب جمعہ کو پڑھا کرے انشاءاللہ تعالیٰ امراض مذکورہ دور ہو جائیں گے۔

سورۂ رحمٰن:- دردِ چشم کے دور ہونے کے لئے اس سورت کا ورد نافع ہے روزانہ پانچ تین روز تک تلاوت کرے۔

سورہ منافقون:- حاسدین اور غمازوں پر غلبہ پانے اور ان کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے ایکسو آٹھ بار اس سورت کا ورد کرے سب سرنگوں رہیں گے۔

تمت

سید رضی حسین عفی عنہ

تسخیر جنات

ہدیہ ایک روپیہ ۲۵ پیسے علاوہ اخراجات ڈاک

قوم اجنہ کے سردار کو قابو میں کرنے اور اپنے حسب منشاء کام لینے کے لئے ان بیش قیمت طریقوں اور عملیات کا تذکرہ اس کتاب میں موجود ہے جن پر عمل کر کے آپ جنات پر قابو پا سکتے ہیں۔

تسخیر ہمزاد

ہدیہ ایک روپیہ ۲۵ پیسے علاوہ خرچ ڈاک

ہمزاد کو مسخر کرنے کی بے مثل کتاب کہ اس سے بہتر آج تک دوسری کتاب شائع نہیں ہوئی آپ اس کتاب کے مضامین کو بغور پڑھ کر اس کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے بغیر مدد غیرے ہمزاد پر قابو حاصل کر سکتے ہیں

آیات خزانہ نور

نوری آیات کا ایک گرانقدر اور لازوال

ہدیہ ایک روپیہ ۔ علاوہ اخراجات ڈاک مجموعہ جس کی وظیفہ خوانی سے آپ کی دنیا اور آخرت دونوں سنور سکتی ہے اور ہر وہ مشکل حل ہو سکتی ہے جو اب تک لا ینحل بنی ہوئی ہے

تسخیر القلوب

ہدیہ ایک روپیہ ۔ علاوہ اخراجات ڈاک

انسان تو انسان، حیوان تک کے دلوں کو تسخیر کرنیوالا یہ بے مثل نسخہ آپکو اپنے زود اثر عمل کے ذریعہ سے محو حیرت کر دیگا۔

مفتاح النجوم

ہدیہ ایک روپیہ ۲۵ پیسے علاوہ خرچ ڈاک

علم النجوم پر نہایت قابلانہ انداز میں لکھی ہوئی ایک نادر و نایاب کتاب جو مختصر عرصہ کے مطالعہ میں نجومی بنا سکتی ہے

اکسیر العملیات

ہدیہ تین روپے چھتر پیسے علاوہ خرچ ڈاک
عملیات کے ابتدائی اصول سے مزین اور
بروج کے اسماء و کواکب کی چالوں سے
مرتب یہ کتاب آپکو بغیر استاد کے عامل
بنانے کی اپنے اندر پوری صلاحیت رکھتی ہے۔

تسخیر العملیات

ہدیہ دو روپے چھتر پیسے علاوہ خرچ ڈاک
عملیات کی یہ کتاب جو اکسیر العملیات کا دوسرا حصہ
ہے ان نادر و نایاب عمل اور نقوش سے
مزین ہے جو یکجائی طور پر علاوہ اس
کتاب کے دوسری کسی کتاب میں ممکن نہیں

نقش سلیمانی ہر چہار حصہ مجلد

ہدیہ پانچ روپے علاوہ خرچ ڈاک

بہ نظر احتیاط کہ عملیات کے یہ نادر و نایاب حصے جو
ایک عرصہ سے اہل دنیا کو فائدہ پہونچا رہے ہیں
غیر مجلد ہونے کی صورت میں ضائع ہو جاتے ہیں اب مجلد بھی کرا کر ہم آپکی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

اسرار العملیات

ہدیہ دو روپے پچاس پیسے علاوہ خرچ ڈاک
اکسیر العملیات کا یہ تیسرا حصہ عملیاتی دنیا
کے ان اسرار و رموز سے مملو ہے جسکی
جستجو میں لوگوں نے برسوں خاک چھانی ہے۔

اعجاز العملیات

ہدیہ دو روپے چھتر پیسے علاوہ خرچ ڈاک
یہ کتاب عملیات کا وہ بہترین اور کار
آمد خزانہ ہے جو ہر منزل پر فوری طور پر
آپکی روحانی مدد کرنے کیلئے تیار ہے۔

پتہ :- امین برادرس ناشران و تاجران کتب P.O.B. 145 آرام باغ روڈ نزد حبیب بینک لمیٹڈ - کراچی ۱

خواب نامہ قادری کلاں

قیمت ایک روپیہ ۵۰ پیسے علاوہ خرچ ڈاک

خواب کی تعبیر کی بہتر اور لاجواب کتاب جسمیں خواب اور اس کی تعبیروں کے بابت معقول دلائل سے جواب دیا گیا ہے جو ہر حالت میں خواہشمندانِ تعبیرِ خواب کو مطمئن کر دیتا ہے۔

وظائف اولیاء

ہدیہ ایک روپیہ ۵۰ پیسے علاوہ خرچ ڈاک

اولیاء اللہ کے وظیفہ و وظائف کا بہترین مجموعہ جو سریع التاثیر دعاؤں سے پُر ہے۔ اگر ان وظائف کو صدق دل سے باقاعدہ پڑھائے تو پھر کوئی مشکل ایسی باقی نہیں رہجاتی جو حل نہ ہو

کنز الحسین اردو

ہدیہ:- چار روپے علاوہ خرچ ڈاک۔

یہ کتاب کنز الحسین فارسی از غلام حسین رال کا صحیح طور پر اردو ترجمہ ہے۔ کثرت کتابت کی بناء پر اس کتاب میں نمایاں طور پر غلطیاں پیدا ہو گئی تھیں جو اب درست کر دی گئی ہیں۔

عملیات اولیاء

ہدیہ ایک روپیہ ۵۰ پیسے علاوہ اخراجات ڈاک

اولیاء اللہ کے عملیات کا گرانقدر ذخیرہ جن کے حیرت خیز اثرات کا دنیا بچشم خود مشاہدہ کر چکی ہے اور کرتی جا رہی ہے

عملیات محبت

ہدیہ:- ایک روپیہ علاوہ اخراجات ڈاک

محبت پیدا کرنے کے بینظیر عمل ہے یہ کتاب مرتب کیگئی ہے جو اپنی انفرادیت کی بدولت طالبانِ محبت کو کامیاب کر رہی ہے۔

پتہ:- امین برادرس ناشران کتب تاجران P.O.B ۱۴۵ آرام باغ روڈ نزد حبیب بینک۔ کراچی ۱

نقش سلیمانی

ہدیہ :- ایکروپیہ علاوہ خرچ ڈاک

غالباً کوئی ایسا بالغ الرائے شخص نہ ہوگا جو اس کتاب کے نام اور اسکے مندرج نسخوں کی خصوصیات سے آگاہ نہ ہو۔ پیہم ایڈیشن شائع ہوتے ہیں اور آن واحد میں ختم ہوجاتے ہیں

مجربات سلیمانی

ہدیہ ایکروپیہ ۲۵ پیسے علاوہ خرچ ڈاک

نقش سلیمانی کا یہ دوسرا گرانقدر حصہ ہے قابل موتف نے اس نسخہ کو اس طریقہ سے مرتب کیا ہے کہ ہر دینیاوی مشکلات کا حل اس کتاب میں پوری طرح موجود ہے

تسخیر الکواکب

ہنوز زیر طبع ہے

نام ہی بتا رہا ہے کہ اس کتاب کی خصوصیات کیا ہونگی۔ ہم اس باب میں اس قدر ضرور عرض کریں گے کہ یہ کتاب ایک ایسا سربستہ خزانہ ہے جو بہت مشکلوں سے ہاتھ آتا ہے۔

تعویذ سلیمانی

ہدیہ :- ایکروپیہ ۲۵ پیسے علاوہ خرچ ڈاک

نقش سلیمانی کا تیسرا حصہ ہے جس کے ایک ایک نقش اور ایک ایک عمل عاملین کے بارہا کے آزمودہ ہیں۔

بیاض سلیمانی

ہدیہ :- ایکروپیہ علاوہ خرچ ڈاک

یہ کتاب نقش سلیمانی کا چوتھا اور آخری نہایت کارآمد حصہ ہے جو ہر ہر موقع پر انسانی اہم اور غیر اہم ضروریات پر کام آتا ہے

پتہ :- این برادرس ناشران و تاجران کتب P.O.B. ۱۲۵ آرام باغ روڈ نزد حبیب بینک کراچی ۱

خواب نامہ یوسفی

ہدیہ پچھتر پیسے علاوہ خرچ ڈاک

خواب کیا ہے۔ خواب کی حقیقت اور خواب پر موسمی اثرات کا غلبہ نیز موسمی لحاظ سے اس کی تعبیرات معہ معقول اور دلپسند دلائل کے اس کتاب کے ذریعہ سے پوری طرح معلوم ہونگے۔

فالنامہ قرآنی

ہدیہ پچھتر پیسے علاوہ خرچ ڈاک

قابل مولف نے اس فالنامہ کو بڑی کاوشوں سے آیات قرآنی کے ذریعہ سے مرتب و مزین کیا ہے آپ اپنے ہر کام کے انجام کے بابت اس کی ابتداء سے پہلے اس کتاب سے مدد لے سکتے ہیں۔

عجائبات اُلّو

پرندہ اُلّو کے بابت پوری معلومات

قیمت۔ دو روپے علاوہ خرچ ڈاک　　اس کی خاصیت اور اس پرندہ پر

عمل کرنے کے طریقے اور اس عمل سے فوائد انسانی کا تعلق اسکا جواب کتاب دیگی۔

نقش روحانی

ہدیہ ایک روپیہ علاوہ خرچ ڈاک

ہر امراض ذہنی کشمکش وغیرہ کا روحانی علاج اس کتاب میں موجود ہے جس سے استفادہ کیا جا سکتا ہے

تردید سحر

ہدیہ۔ ایک روپیہ علاوہ خرچ ڈاک

جادو۔ ٹونا۔ ٹوٹکہ اور عملیات سفلی کے ناقص اثرات کا توڑ پورے طریقہ پر آپکو اسمیں ملیگا

پتہ :۔ امین برادرس ناشران کتب تاجران P.B 145 آرام باغ روڈ نزد حبیب بینک۔ کراچی

رموز جفر

ہدیہ تین روپے ۵۰ پیسے علاوہ خرچ ڈاک
علم جفر کے معلومات کے متعلق
یہ ایک گرانقدر نسخہ ہے جو بہت
سلیس اور آسان زبان میں۔
مرتب کیا گیا ہے اور نفع بخش ہے

نقش الحروف

ہدیہ ایک روپیہ 75 پیسے علاوہ ڈاک خرچ
حروف تہجی کے لحاظ سے نقوش
اور عملیات کی ترتیب اور ان کے
خواص سے یہ بھرپور کتاب آپکو
ہر منزل پر پوری مدد دے گی۔

تسخیر سفلی

زیر طبع ہے

سفلی عملیات کا پورا توڑ اور اس
کے ناقص اثرات سے نجات دلانے
والے سریع التاثیر روحانی نسخے اس نایاب کتاب کی زینت ہیں۔

ابن الوظائف

زیر طبع ہے

بیکسوں اور زمانہ کے ہاتھوں
ستائے ہوئے ان لوگوں کی مددگار
یہی اور صرف یہی وہ کتاب ہے جنکا کوئی نہیں ہے

مجربات معینی

زیر طبع ہے

یہ کتاب ان عملیات خاص کا
نچوڑ ہے جس کو اولیاء اللہ اپنی
روحانی طاقت کیلئے ورد کرتے تھے

پتہ:- ابن برادرس ناشران و تاجران کتب P.O.B. نمبر ۱۲۵ آرام باغ روڈ نزد جنیب بینک۔ کراچی ۱

طلب کیجئے! کس کتاب کی آپکو ضرورت

کتب عملیات و تعویز

- تسخیر العملیات — عمہ
- اشرف العملیات — عمہ
- اعجاز العملیات — عمہ
- اکسیر العملیات — ۶/۸
- کنیز الحسین — ۶/۸
- نقش سلیمانی — ۱۲ر
- تعویز سلیمانی — عمر
- مجربات سلیمانی — عمہ
- بیاض سلیمانی — ۱۲ر
- نقش روحانی — ۱۰ر
- مہر سلیمانی — ۸ر
- عملیات ربانی — ۱۰ر
- نقش قرآنی — ۱۲ر
- حرز سلیمانی — سے
- اعمال قرآنی — عمر
- طب روحانی — عما
- طب نبوی — عمر

قصہ جات

- گلدستہ حکایات باتصویر — عا
- انوار سہیلی " — عا
- باغ و بہار " — عمہ
- حاتم طائی " — ۶
- طوطا مینا " — عا
- طوطا کہانی " — ۱۲ر

- گل بکاؤلی باتصویر — عہ
- گل صنوبر " — ۱۰ر
- بیربل نامہ " — ۱۲ر
- شاہ بہرام (اردو) — ۱۲
- ملا دو پیازہ " — ۱۰ر
- سلطانہ ڈاکو " — ۱۰ر
- شیخ چلی " — ۱۰ر
- چراغ الہ دین " — ۱۰ر
- علی بابا چالیس چور " — ۱۰ر
- سندباد جہازی " — ۱۰ر

میلاد شریف کی کتابیں

- میلاد گوہر — عمہ
- میلاد سعدی — ۸ر
- میلاد سعیدی — ۸ر
- میلاد اکبر اصلی — عمہ
- زیور ایمان — عمر

نعتوں کی عمدہ عمدہ کتابیں

- طیبہ کا چاند — ۵ر
- گلستان مدینہ — ۵ر
- دربار محمدؐ — ۵ر
- سلطان مدینہ — ۵ر
- شان مدینہ — ۵ر
- تمنائے مدینہ — ۵ر
- قبر میں جلوہ دکھاتے ہیں مدینے والے
- نغمہ حبیب — ۶ر

- نغمات رسول — ۵ر
- نعت سید المرسلین — ۵ر
- نعت رحمۃ اللعالمین — ۵ر
- نعت شفیع المذنبین — ۵ر
- مناجات مقبول — ۵
- مجموعہ سلام — ۶ر
- کرامات غوث پاک — ۵ر
- کرامات خواجہ معین الدین چشتی — ۵ر
- دربار غوث الاعظم — ۵ر
- دربار خواجہ معین الدین چشتی — ۵ر
- کرامات حضرت علیؓ — ۵ر
- معجزات رسول — ۵ر

فالنامہ

- فالنامہ قرآنی — ۱۲ر
- فالنامہ یوسفی کلاں — ۱۰ر
- خواب نامہ معہ
- تعبیر نامہ کلاں — عمہ

غزلیات

- کلام جگر — ۶ر
- کلام اکبر — ۶ر
- کلام داغ — ۶ر
- کلام غالب — ۶ر
- کلام ظفر — ۶ر
- کلام مومن — ۶ر
- کلام بیدم — ۶ر

- کلام جلیل
- کلام ذوق
- کلام فانی
- کلام امیر مینائی
- کلام خواجہ میر درد
- مثنوی زہر عشق

دواوین اساتذہ

- دیوان غالب
- دیوان داغ
- دیوان ظفر
- دیوان ذوق
- دیوان جلیل
- دیوان مومن
- مسدس حالی
- مصحف بیدم — ۸ر

پنجابی کتابیں

- پنج گنج بوٹا — ۵ر
- شاہ بہرام (پنجابی) — ۱۰ر
- دل خورشید — ۸ر
- سوہنی مہینوال — ۱۲ر
- مرزا صاحبان — ۱۲ر

- کریما مترجم — ۶ر
- مثنوی بو علی شاہ قلندر — ۸ر
- صبر ایوب — ۵ر
- شکوہ جواب شکوہ معہ ترانہ — ۵ر

ایمن برادرس ناشران و تاجران کتب آرام باغ روڈ کراچی